273
6789

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

تفسیر القرآن

بزبان اردو مع ترجمہ فرقان حمید

جلد ہفتم

جسمیں سورہ والصّٰفّٰت - صٓ - الزمر - المومن حٰمٓ السجدہ - الشوریٰ - الزخرف
الدخان - الجاثیہ - الاحقاف محمد - الفتح - الحجرات کی مفصل تفسیر بیان کیگئی ہے

مؤلفہ و مرتبہ
مولوی محمد انشاء اللہ مالک و اڈیٹر اخبار وطن لاہور

دسمبر ۱۹۱۵ء میں
باہتمام بابو نظام الدین مستاجر حمیدیہ سٹیم پریس لاہور میں چھپکر شائع ہوئی
بار اول قیمت عصہ

ذخیرہ

Marfat.com

[illegible] عالم اور خود ان کے اپنے درمیان دکھائینگے۔ تاکہ ان کو
[illegible] کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب ہر چیز کا نگراں ہو نا کافی نہیں ہے۔
[illegible] بہ شک میں پڑے ہوئے ہیں مگر آگاہ ہو کہ وہ ہر چیز کا
[illegible]

[illegible] اور کتاب اللہ میں غور و خوض نہیں کرتے تا کہ تمہیں معلوم
[illegible] ہم مزید اتمام حجت کیلئے اپنی ایسی نشانِ قدرت خود تمہاری
[illegible] کہ تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ قرآن و اسلام حق ہے۔
[illegible] اسلام اور پیغمبر کو حاصل ہوئیں۔ جنکی پیشنگوئی
[illegible] زمانہ میں کر چکا تھا۔ اور آیات فی الانفس سے
[illegible] ہے یا وہ بلا و عذاب جو منکرین پر مسلط ہوئے۔
[illegible] تو یہ تھا کہ قرآن کی حقانیت و صداقت تم لوگ قرآن ہی
[illegible] عقلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اس لیئے ہم نے حق
[illegible] آیات خارجہ سے قرآن کے حق ہونے کا یقین دلایا
[illegible] قرآن اور پیغمبر اسلام کر چکا ہے جب وہ من وعن پوری
[illegible] صداقت کو مان گے۔
[illegible] میں ہم ابھی آیاتِ قدرت دکھائینگے لیکن پھر
[illegible] ہم [illegible] خوب جانتے ہیں۔ ہمارا جاننا
[illegible] یہ ہے کہ ان لوگوں کو قیامت و آخرت کے
[illegible] ایمان لائیں تو کیونکر۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ ایمان نہ
[illegible] ملاقات [illegible] نہیں۔

[illegible]

[illegible] بہت [illegible]

[illegible] ہیں سجدے میں پڑے ہیں

[illegible] ان کی علامت یہ ہے کہ ان کے چہروں پر [illegible]

[illegible] کی صفت انجیل میں ہے کہ اس کھیتی کے

[illegible] اپنی نال پر کھڑی ہو اور بونے والوں

[illegible] ان سے جلائے جو ایمان لائے اور انہوں نے

[illegible] کا وعدہ دیا ہے [illegible]

[illegible] یعنی صحابہ مخلصانہ عمل کرتے ہیں۔ کیونکہ ریا کا

[illegible] بلکہ جسے خدا سے کوئی مطلب ہی نہیں ہوتا

[illegible] فائدہ اٹھانے کے لئے۔

[illegible] یہاں سیما سے سیما نور ہے جو قیامت کے دن ہوگی

[illegible] بعض کا قول ہے کہ سیما سے سیمائے دنیا مراد ہے یہی واضح ہے

[illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت بیان کی گئی

[illegible] رکوع میں جھکنے والے۔ فضل و رضوان کے

[illegible] ہونگے یہاں کلام ختم ہوا ہے آگے [illegible]

[illegible]

[illegible] ٹکڑے کئے جائیں گے اور پھر

[illegible] جلیں گے اور کھینچنے کی

[illegible] پڑتی جاتی ہے [illegible] ہو جاتی ہے

[illegible]

تفسیر سورۃ الحجرات

مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں اٹھارہ آیتیں ...

... چار سو ... حروف ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ...
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۱)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ اور اسکے رسول کے آگے ...
ڈرتے رہا کرو۔ بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے

تفسیر: مطلب یہ ہے کہ قول و فعل میں اللہ اور رسول ...
جب معاملہ درپیش ہو۔ تو انتظار کرو۔ اللہ کا کیا حکم ہوتا ہے ...
پوچھا جائے تو اپنے رائے کا اظہار کرو ...
جابر سے روایت ہے کہ یہ آیت قربانی کے ...
پہلے اپنی قربانی شروع کر دی تھی ... آیت ...

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ ...
بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ ...

ترجمہ: اے ایمان والو اپنی آوازیں ...
چلا چلا کر باتیں کرتے ہو تم آپس ...
جائیں اور تمہیں ...

تفسیر ...

... ہے کہ ... کو پوچھا کیا
... کے ... کا احترام نہ کرنا ... اپنے اعمال
...
... تو ثابت بن قیس ڈر کے مارے اپنے
... کہ ... رسول اللہ کی آواز پر
... مگر رسول اللہ نے انکو بلوایا۔ اور کہا اے ثابت
... اور جنت میں داخل ہو۔ عرض کیا ...
... رسول اللہ کی آواز سے اونچی نہ ہونے پائیگی۔
... أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ
... وَأَجْرٌ عَظِيمٌ (۳)
... ل کے پاس اپنی آوازیں پست کر لیتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنکے
... کے لئے جانچ لیا ہے انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔
... بن قیس ہی کے حق میں نازل ہوئی۔ اور جیسا کہ
... شہادت دی تھی وہ مسیلمہ کی جنگ میں نہایت

... أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (۴) وَلَوْ
... لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۵)
... کے باہر سے پکارتے ہیں وہ اکثر عقل سے خالی ہیں۔
... باہر نکل آؤ تو یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے

... نے بنی العنبر کی طرف ...
... اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر
... کو لے ... جانے
... ہو کر پکارنے لگے
... کے

Marfat.com

[illegible] ایک [illegible] کہ انہوں [illegible]
کریں. ممکن ہے کہ بعض مسلمان بھی [illegible]
تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس [illegible] کر دیا [illegible]
کی دل جمعی ہو جائے جو [illegible]
پہلے اگر کسی مسلمان سے ایسا ہوا ہے تو [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ [illegible]
فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ [illegible]
فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ [illegible]
وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ [illegible]
مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ [illegible]

ترجمہ: اے ایمان والو اگر کوئی بد تمہارے پاس [illegible]
کہ بے خبری میں کسی قوم کو نقصان نہ پہنچا بیٹھو [illegible]
ہو کہ تم میں رسول اللہ موجود ہیں اگر اکثر باتوں میں [illegible]
لیکن اللہ نے ایمان کی محبت تمہیں دی ہے۔ اور اوسے تمہارے [illegible]
کفر و بدی اور سرکشی سے [illegible]
اور اللہ جاننے اور حکمت والا ہے [illegible]

تفسیر: مطلب آیات کا یہ ہے [illegible]
[illegible] تحقیق کے بعد بھی رسول [illegible]
دخل نہ دو کیونکہ تم اپنی بے خبری و نادانی سے بہت سی ایسی باتیں کر [illegible]
[illegible]

[illegible] الله [illegible] صلح [illegible]

[illegible] یہاں تک

[illegible] عدل کے ساتھ صلح کرا دو

[illegible] کرتا ہے

ع [illegible] فاصلحوا بين اخويكم واتقوا الله لعلكم ترحمون (۹)

[illegible] بھائی ہیں پس تم اپنے دو بھائیوں میں صلح وصفائی کرا دیا کرو۔ اور اللہ

[illegible] صلح وصفائی کرا کر تو عدل وانصاف سے کام لو۔ کسی کی طرفداری

[illegible] لا يسخر قوم من قوم عسى ان يكونوا خيرا منهم

[illegible] عسى ان يكن خيرا منهن ولا تلمزوا انفسكم ولا

[illegible] بئس الاسم الفسوق بعد الايمان ومن لم يتب فاولئك

[illegible]

[illegible] عجب نہیں کہ وہ ان سے اچھے ہی ہوں۔ اور

[illegible] ان سے اچھی ہی ہوں۔ اور آپس میں طعن وتشنیع بھی

[illegible] گناہ کا نام ہی برا ہے۔ اور جو

[illegible]

انسان کی بہت [illegible] جہاں کسی کو موقعہ ملتا ہے اپنے کو

[illegible] ان پر ناحق کا [illegible] ہے۔ اسی کا نام تمسخر ہے

[illegible]

کی حالت میں۔ جیسا کہ [illegible]

دیکھئے کہ بات اس آیت میں [illegible]

قال ولا تلمزوا انفسکم۔ اسکی وجہ [illegible]

بھائی کو طعن و طنز سے یاد کرتا اپنے آپکو طعن [illegible]

سے یاد کروگے تو وہ بھی ویسا ہی کرے گا [illegible]

کرتا ہے۔ جو شیوہ دانشمندی نہیں [illegible]

یٰاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ الظَّنِّ [illegible]

تَجَسَّسُوۡا وَ لَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا اَیُحِبُّ [illegible]

مَیۡتًا فَکَرِهۡتُمُوۡهُ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ

ترجمہ۔ اے ایمان والو۔ بہت سی گمانوں سے بچو۔ [illegible]

دوسرے کی ٹوہ میں بھی نہ رہا کرو۔ اور نہ تم میں سے کسی [illegible]

میں سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت [illegible]

(تو اس سے کیوں نہ کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ [illegible]

تفسیر۔ یا ایہا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا [illegible]

سے عام اٹکل اور گمان مراد ہے۔ اسی لئے [illegible]

ممکن ہے کہ گناہ میں جا پڑو۔ اگر تمام گمان قابل اجتناب [illegible]

بھی ہو سکتا ہے کہ گمان عام طور سے قابل اجتناب [illegible]

چونکہ ظن موجب گناہ ہو سکتا تھا اجتناب [illegible]

سفیان ثوری سے منقول ہے کہ ظن کی دو قسم ہیں۔ [illegible]

[illegible] اور زبان سے کہے [illegible]

بہر حال جیسے حسن ظن واجب [illegible]

ہے کیونکہ آدمی [illegible]

[illegible]

[illegible]

... ہیں جو آدمی سے غلطی ہوتی چلی گئی ہیں
... اللہ تعالیٰ نے یوں بیان کی۔ کیا تم میں سے کوئی
... کھانا پسند کریگا جب اسکو پسند نہیں کرتے تو پھر غیبت کیوں
... رکھتا ہے۔ مردہ کو اگر نوچ نوچ کر کوئی کھائے تو اوسے احساس
... احساس نہیں رکھتا۔ مردہ کا گوشت نوچا جاتا ہے۔ مگر
... ہوتے ہیں۔ جو گوشت بدن سے بمراتب زیادہ ہے جب
... کی عزت کا پاس ہو تو اسکا کیوں نہ ہو۔ اس سے طبیعت کو
...

... مِّن ذَكَرٍ وَّأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
... أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (۲)

... کو ایک ماں سے پیدا کیا۔ پھر تمہاری شاخیں اور قبیلے بنائے تاکہ
... اللہ کے نزدیک بڑا شریف وہی ہے جو بڑا پرہیزگار ہو

... اور تفاخر اپنی بڑائی کو مستلزم ہے اور یہ بھی خود ایک
... اسی سلسلہ میں فرمایا کہ لوگو تم سب ایک ماں باپ سے
... کا منشا صرف علم و معرفت کیلئے ہے۔ نہ کہ فخر و مباہات کیلئے
... ایسی بے ہودہ باتوں پر فخر نکرو۔ یہ باتیں حقیقت میں
... شرافت کا ان پر مدار ہے شرافت تو اللہ کے نزدیک تقویٰ
... اتنا ہی شریف ہے۔ اگر تم اچھے ہو تو وہ جانتا ہے۔ اور
... تمہاری عزت ذلت کا مدار ہے۔ الاعمال ...
... پیدا ہوا ایک دوسرے سے دشمن
... کوئی وجہ ... نہ پھر سب ایک ماں باپ
... کو فخر سمجھ اس سے بڑھکر غلطی

... أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

Marfat.com

الایمان فی قلوبکم وان تطیعوا اللہ ورسولہ لا یلتکم من اعمالکم شیئا
ان اللہ غفور رحیم (۱۴)

ترجمہ۔ دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے۔ اے پیغمبر [illegible]
لائے ہاں یہ کہو کہ ہم اسلام لائے۔ ابھی ایمان نے تمہارے دلوں [illegible]
اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے [illegible]
کرے گا۔ بالیقین اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تفسیر۔ کہتے ہیں کہ یہ آیت بنی اسد کے چند آدمیوں کے [illegible]
قحط سالی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں [illegible]
کیا لیکن درحقیقت ایمان نہیں لائے تھے صدقہ وزکوٰۃ خدمت میں [illegible]
فلاں فلاں سب آپ سے لڑے ہم آپ سے نہیں لڑے بلکہ آپ پر ایمان لائے
وہ اپنا استحقاق جتاتے اور صدقہ مانگتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس [illegible]
کیا۔ اے پیغمبر تم ان سے انکی دعاوی کے مقابل میں کہدو کہ تم ایمان [illegible]
کیسے اعمال کرتے ہو۔ دل تمہارے نور ایمان سے خالی [illegible]
خوف سے کیا ہے۔ ہاں اب بھی اگر تم دل سے ایمان لے آؤ [illegible]
وجان سے تعمیل کرو تو اللہ معاف کرنے والا مہربان [illegible]
اور جو اعمال تمنے کئے ہیں اور آئندہ کرو گے اسکا اجر کم نہ کرے گا [illegible]
میں منکر رہنے سے اسکے سوا اور کیا فائدہ ہو سکتا ہے [illegible]
تھوڑا بہت صدقہ پاتے رہو۔ خدا کے یہاں سوائے خسارے کے [illegible]
وہ بھی سب رائیگاں جائیں گے۔

یہ بھی روایت ہے کہ یہ آیت مدینہ و مزینہ [illegible]
صرف جان ومال بچانے کی خاطر ایمان [illegible]
اسلام کے معنی ہیں سلامتی میں آجانا [illegible]
ہیں جو کبھی محض زبان سے [illegible]
زبان سے ایمان واطاعت [illegible]
[illegible]

ابراہیم علیہ السلام کا قول ہے
ان ہے ہیں تصدیق بالقلب کو جب نفس کو طمانیت

اللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجاھدوا
سبیل اللہ اولئک ھم الصدقون (۲۴)
جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور پھر شبہ نکیا
اپنی جان سے کوشش کی یہی سچے ہیں۔
واللہ یعلم ما فی السموت وما فی الارض
علیم (۲۵)
دکھانے چلے ہو۔ حالانکہ وہ جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں
ہر بات سے واقف ہے۔
کوئی بات اون کے ظاہر کے خلاف کہی جاتی ہے
مبالغہ سے کام لینے لگتے ہیں جب اللہ تعالی نے
کے پاس ہو کر بھی نہیں نکلا ہے ہاں اگر یہ یہ کہیں کہ اسلام سے
کیونکہ سب اعمال ظاہری اختیار کر کے مسلمانوں
پر وہ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قسم
اطاعت کا اظہار کرنے لگے پس مذکورہ بالا آیت نازل
کے اظہار کی کیا ضرورت تھی وہ نہ صرف انکے دلوں
کی بات اس سے چھپی ہوئی نہیں کیا یہ اپنی قسموں

اسلامکم بل اللہ یمن علیکم
ان اللہ یعلم غیب السموت و

اسلام لانے کا ... تم ان سے کہدو
کا احسان ... تمکو

ایمان کا راستہ دکھایا [illegible]
کی باتوں کو جانتا ہے اور [illegible]
تفسیر یعنے یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان [illegible]
خالص کا اظہار نہیں بلکہ تمپر احسان جتاتے [illegible]
کہ تم کہتے ہو۔ اور وہی دل سے ایمان [illegible]
بھی تجھپر احسان جتانا اور یہ کہنا کہ ہم بے [illegible]
بات نہیں۔ اس حالت میں تمہیں خدا کا احسان [illegible]
جتائے تو بجا ہے کہ اسنے تمہیں راہ راست پر لگا دیا [illegible]
جیسا کروگے ویسا ہی اوس کے یہاں سے اجر [illegible]

سورۃ الحجرات ختم

تفسیر القرآن کی سات[illegible]
مجید کی چھٹی منزل [illegible]

تفسیر سورۂ شوریٰ

پیشتر مکہ میں نازل ہوئی باستثناء چند آیات [illegible]
ابن عباسؓ کے قول کے موافق وہ چار آیتیں ہیں جو قل [illegible]
سے شروع ہوتی ہیں بقول بعض ذلک الذی یبشر اللہ [illegible]
بذات الصدور تک اور والذین اذا اصابہم [illegible]
اللہ تک نازل ہے اس سورت میں ۵۳ آیتیں [illegible]
کلمات۔ اور تین ہزار پانسو اٹھاسی (۳۵۸۸) حروف [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ① عٓسٓقٓ ② كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ [illegible]
الْحَكِيْمُ ③ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ [illegible]
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ [illegible]
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [illegible]
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ [illegible]
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ [illegible]
وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ [illegible]

ترجمہ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ اسی طرح زبردست اور حکمت [illegible]
اور تم سے پہلے والے نبیوں کیطرف وحی بھیجتا ہے [illegible]
اور وہ بڑا عظمت والا ہے قریب ہے کہ آسمان [illegible]
پھٹ جاویں اور فرشتے اپنے رب کی [illegible]
میں جو زمین میں ہیں۔ آگاہ ہو کہ اللہ [illegible]
اس نے اللہ کے سوا [illegible]

[illegible] کی آیات کے ساتھ

[illegible] سمجھ رہا تھا میری کوشش یہی ہے کہ

[illegible] [illegible] کیا گیا ہے اور

[illegible] مطالب [illegible] علیہ السلام اور صحابہ [illegible]

[illegible] کامل [illegible] تفسیر ایک جلد میں

[illegible] تیسری جلد میں سورۂ نساء کی تفسیر لکھی ہے

[illegible] ہو گئی۔ جلد چہارم میں سورۂ مائدہ سے یونس تک

[illegible] کی تفسیر لکھی گئی ہے۔ اب بکرمہ تعالیٰ جلد ششم کو بعد ختم

[illegible] سورت [illegible] کی تفسیر آگئی ہے

[illegible] مولوی عبد الرحمن [illegible] عربی [illegible] دہلی سے

[illegible] تفسیر ہے

[illegible] انتہائی رکھ [illegible] کو [illegible]

[illegible] انجام [illegible] کوشش کی

[illegible] ہے کہ جس اعلیٰ و نیک غرض و مقصد کو مد نظر رکھ

[illegible] طفیل سرور عالمین روحی فداہ اسے پورا فرمائے

[illegible] و اخلاقی پاکیزگی اور دینی احکامِ مقدس کی کماحقہ تعمیل

[illegible] جلد کی تیاری میں بہت توقف ہو گیا مستقل ناظرین

[illegible]

Marfat.com

دوسری

نہیں۔ خدا ہمیں

ختم کرتے چلے

کرتے ہیں۔ ویسا

... اسی طرح ہم نے عربی قرآن تم پر وحی کیا ہے کہ تم ... اور قیامت کی مصیبت سے خوف دلاؤ جسکے آنے میں کوئی ...
... میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔

... کذلک اشارہ ہے الخ ... حٓمٓ۔ عٓسٓقٓ حروف مقطعات ... سے پہلے ... ہم تم پر نازل کرتے ہیں اور جو انبیاء و رسل تم سے پہلے ہو گزرے ... اس سورت یعنی دعوت توحید و نبوت۔ عدل و انصاف کے احکام ... ہیں۔

... ام القریٰ کہتے ہیں بڑی بستی کو۔ چونکہ مکہ معظمہ اس زمانہ میں ... بستی تھی اسلئے اس سے مراد مکہ ہے باقی معنی آیت کے صاف ہیں۔

... اللہ لجعلہم اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور اگر چاہتا تو سارے آدمیوں کو ایک امت بنا دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی ... اور نافرمانوں کا نہ کوئی حامی ہے نہ کوئی مددگار۔

... تھی کہ اگر وہ چاہتا تو سب کو ہدایت کر دیتا اور راہ راست پر لگا ... رستہ چلا دیتا لیکن اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا۔ کہ انسان کو جبری ... کی قدرت دی۔ فی الجملہ اختیار عطا فرمایا۔ تاکہ جو ہدایت اختیار ... گمراہی میں پڑے۔ وہ اپنے ہاتھ پاؤں سے چل کر ... اپنی رحمت میں لے لیتا ہے اور جو ظلم و ناہنجاری اختیار ... انجام بھگتے ہیں۔

... اولیاء۔ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰي ...

... کے سوا دوسروں کو حمایتی و مددگار بنا رکھا ہے سو یاد رہے گا کہ تو اللہ ہی ...

... ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ ... جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ ...

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑪ لَهٗ مَقَالِيْدُ [illegible]
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ [illegible]

ترجمہ اور جن باتوں میں تم نے اختلاف کیا ہے [illegible]
اللہ میرا پروردگار ہے اسی پر بھروسہ رکھتا اور اسی کی طرف [illegible]
اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے کہ تمہارے لئے [illegible]
اور چوپائے بھی جوڑے جوڑے۔ وہی تم کو جوڑے سے [illegible]
اسکی مانند نہیں ہے اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین [illegible]
ہیں۔ وہی جسکی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس [illegible]
دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

تفسیر یذرؤکم فیہ کی ضمیر میں اختلاف ہے کہ اس کا مرجع کیا ہے [illegible]
مرجع ہے۔ اور بعض نے کہا کہ فی بمعنی میں ہے اب [illegible]
کہ تکثیر نسل کا موجب ہوتی ہے یہی معنی ترجمہ میں بتائے گئے ہیں [illegible]

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ [illegible]
بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ [illegible]
الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ [illegible]
مَنْ يُّنِيْبُ ⑬

ترجمہ اسنے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر کیا ہے جسکا [illegible]
پیغمبر ہمنے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جسکی بابت [illegible]
ہمنے ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو حکم دیا تھا۔ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں [illegible]
پر نہایت گراں ہے جسکی طرف تم پیغمبر [illegible]
کھینچ لیتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع لاتے ہیں [illegible]

تفسیر مطلب یہ ہے کہ دین اسلام [illegible]
دین ہے جو نوح و ابراہیم و موسیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]

... کہ یہی اصل دین ہیں کہ کبھی کسی دین میں تحریف
... عمل ... جاہل ہوتی ہے وہ بدلتی رہی ہیں اسلام
... کو ... سمجھا جاتا باوجودیکہ یہ دین اسے پیغمبر
... جنکی عظمت و صداقت کے سب معترف ہیں
... کی ... جا پڑے ہیں اور نہیں جانتے کہ وہ دین کیا تھا
... نہیں کرتے ہیں اسکے اختیار کرنے سے ابا و انکار کرتے ہیں
... رسول و برگزیدہ ہونکی حیثیت سے نہیں دین کی دعوت دو
... کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ جسے اپنا برگزیدہ خاص
... اور جو اسکی دعوت پر اللہ کی طرف رجوع لائیں انہیں راہ راست
... اپنا برگزیدہ و مجتبیٰ تو بنا چکے اب یہی بات باقی رہ گئی ہے کہ جو سعادت
... ہماری دعوت پر کان لگائیں۔ اللہ کی طرف رجوع لائیں انھیں ہدایت
... جیسے اور جا ہیے ہی کیا۔

... مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
... لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِهِمْ
... مُرِيبٍ ۝ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ
... وَقُلْ ءَامَنتُ بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَٰبٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ
... لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا
... وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ ۱۵

... لوگ ... جدا جدا فرقے نہیں ہوئے لیکن علم آجانے کے بعد اپنی
... ہو چکا ہوتا
... کیا جا چکا ہوتا۔ اور جو لوگ انکے بعد کتاب
... ہوئے ہیں اسے پیغمبر
... گیا ہے۔ اور ان
... کتاب ... سے
... ہر ... کا عمل

ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے [illegible] تمہیں قیامت میں جمع کرے گا۔ [illegible] کی طرف [illegible]

تفسیر۔ وَمَا تَفَرَّقُوْا۔ بنی آدم میں جو مذہبی تفرقے [illegible] بنے یہ کب [illegible] دین حق کے آجانے اور صحت و صواب کے [illegible] عناد کی وجہ سے۔ اور پھر یہ اختلاف ہیں۔ کہ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اگر [illegible] فیصلہ ہمنے قیامت پر موقوف نہ رکھا ہوتا۔ تو یہ اختلاف اب [illegible] ان کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا۔ اور پھر کسیکو انکار صواب کی جرأت باقی [illegible] اختیار کی حکمتیں اور منزلیں بیکار ہو جاتیں۔ اسی لئے ابھی ان اختلافات [illegible] بلکہ قیامت پر اٹھا رکھا ہے۔

غرض یہ کہ پہلوں میں جو مذہبی تفرقے قائم ہوئے وہ جان بوجھ [illegible] وجہ سے قائم ہوئے۔ اسلئے جب انکی نسلیں ہیں اور دین کی اور کتاب [illegible] بھی شکوک و شبہات میں گرفتار ہوئیں۔ اور ہونا چاہئے تھا [illegible] انکو آخر انہیں کی تو میراث پہنچی ہے۔

مفسرین نے لکھا ہے کہ وَمَا تَفَرَّقُوا سے قدمائے اہل کتاب [illegible] سے وہ یہود و نصاریٰ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں [illegible] وارث کتاب کہتے تھے اور ظاہر تھے بھی۔ لیکن شک میں گرفتار تھے [illegible] اور جو مبتلائے شک ہو اسکی نسبت امید ہو سکتی ہے کہ وہ حق کو [illegible] اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے پیغمبر یہ لوگ اصل دین کو جانتے [illegible] کی طرف لوگوں کو پکارے اور بلائے جاؤ۔ اور جو احکام تجھکو [illegible] یہ گرفتار شبہات جو کچھ کہیں ایک نہ سنو اور انکی خواہشوں [illegible] کی میں ان سب کو مانتا ہوں اور ساتھ ہی مجھے یہ بھی [illegible] کام ہوں۔ اگر حکم بناؤ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرنا [illegible] وہی بتاؤں۔ جو تمپر فرض ہوئے تھے غرضیکہ [illegible] یہ بھی سن لو کہ ہمارا اور تمہارا [illegible] ہمارے ساتھ ہونگے اور تمہارے اعمال [illegible]

... حق کرتا تا تو وہاں وہ فیصلہ کردیگا کہ حق ہماری ہی جانب ہے
... دین حنیف سے پھر استفادہ ناممکن ہوگا۔ کیونکہ تکلیف و تعمیل کا
... سامنے ہوگی۔ اور بس اسی میں بہتری ہے کہ اس خدائی
... کو معلوم کرو۔ اور اس کا بند ہو

... فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ
... غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (۱۷)

... کٹ حجتیاں نکالتے ہیں بعد اس کے کہ لوگ سبھی داخل ہو
... ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک ٹوٹی ہوئی ہیں۔ اور ان پر خدا کا غضب ہے۔ اور ان پر سخت
... عذاب ہے۔

... أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
... يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ
... أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي
... بَعِيدٍ (۱۹)

... ہے جس نے کتاب حق اور میزان اتاری۔ اور اے پیغمبر تمہیں کیا خبر
... قریب ہی آلگی ہو۔ اس کے لیے وہ لوگ جلدی مچاتے ہیں جو اس پر
... اور جو اس کا یقین رکھتے ہیں۔ وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے
... جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑتے ہیں وہ سخت گمراہی
...

... الکتب بالحق یعنے کتاب اور اس کے تمام مسائل و احکام برحق اور
... سے مراد عدل ہے۔ عدل چونکہ جامع جمیع فضائل ہے اسی
... کے ساتھ ذکر کیا گیا۔ یستعجل بہا الذین
... جزا و سزا کے منکر ہیں۔ اور نہیں مانتے کہ ایک دن سب
... کا حساب ہونا ہے۔ وہ ایمان داروں کی ہنسی کرتے
... پوچھا کرتے ہیں کہ کب آئے گی وہ دن آتے گی
... ہر کوئی دیکھ رہا ہے۔ یا مطلب یہ

کہ وہ ایسی ایسی بداعمالیاں کرتے ہیں جو
پہنچ جائیں۔ والذین امنوا
رہتے ہیں کہ کہیں قیامت آجائے اور ہم
اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ
كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ
شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

ترجمہ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق
اور وہ زور والا زبردست ہے۔ جو آخرت کی کھیتی کا طالب
کی کھیتی زیادہ کرتے ہیں۔ اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہو ہم
دے دیتے ہیں لیکن اوسکے لیے آخرت میں کچھ نہیں ہے
شریک بنا رکھے ہیں۔ جنھوں نے ان کیلئے دین کا ایسا راستہ نکالا
حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلہ (قیامت) کا وعدہ نہ ہو چکا
قضیہ چکا دیا گیا ہوتا۔ بالیقین ظالموں کو دردناک عذاب ہوتا

تفسیر من کان یرید حرث الاٰخرۃ۔ جو طالب
آخرت کا وعدہ فرماتا ہے لیکن نہیں فرماتا کہ وہ دنیا سے محروم
اسکے جو صرف دنیا کا طلب گار ہو اوسکی نسبت ارشاد ہے کہ اسکی
جائے گی۔ یعنے اُس کی اپنی جدوجہد کے موافق
دیگا۔ لیکن آخرت میں اُس کے لیے کچھ نہیں

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ
الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا
الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ذٰلِكَ الَّذِيْ
الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

[illegible] ہونگے کہ دعا [illegible] جنت میں ہونگے
[illegible] اعمال نیک کام کرتے رہے وہ جنت کے
[illegible] کہ سب کے یہاں موجود ہوگا۔ یہی تو اللہ کا
[illegible] جسکی خوش خبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو
[illegible] تم ان ایمان والوں سے کہدو کہ میں تم سے
[illegible] کی محبت۔ اور جو نیکی کرے گا ہم اسکی نیکی میں اور نیکی
[illegible] کرنے والا ہے

[illegible] علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ۔ مفسرین لکھتے ہیں کہ علیہ کی
[illegible] کی طرف راجع ہے۔ اور قربےٰ کے معنے میں اختلاف ہے،
[illegible] سے بھی دو دو روایتیں ہیں۔ اول یہ کہ قربےٰ سے مراد
[illegible] والوں سے کہدو کہ میں اپنی تبلیغ ورسالت کا کوئی اجر
[illegible] حاصل کرنے میں محبت خدا اور اسکی اطاعت سے کام لو۔
[illegible] کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا مگر یہ کہ تم فلاں کام کرو۔
[illegible] اپنے فائدہ سے کچھ واسطہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس سے
[illegible] ہوتا ہے۔ خازن نے الا المودۃ فی القربےٰ کے
[illegible] گئے ہیں لیکن بصیغہ مجہول جس سے معلوم ہوتا ہے
[illegible] کو مرجوح و ضعیف خیال کیا ہے۔ امام رازی
[illegible] صرف اسکے اجمالی بیان پر اکتفا کیا ہے۔
[illegible] قرابت۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش
[illegible] قرابت عامہ کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے
[illegible] قرابت [illegible] مقتضی مودت ہے اس
[illegible] قرابت ہے یعنی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

تیسرے یہ کہ قربیٰ سے مراد ہیں اہل قرابت [illegible]
ہیں کہ اس سے عام اہل قرابت [illegible]
سے محبت کرے یہی میری تبلیغ رسالت کا اجر [illegible]
کہتے ہیں کہ یہاں قربیٰ سے خاص اہل قرابت رسول [illegible]
گیا ہے اس صورت میں آیت کا مطلب یہ ہوا کہ اے رسول کہدو کہ میں تم سے [illegible]
لیکن صرف یہ کہ میرے عزیز و اقارب سے محبت کرو [illegible]
ہے۔ یہاں پر سوال ہوا کہ اقارب رسول کون ہیں۔ بعض [illegible]
اور لفظ کی عمومیت بھی اسی کی مقتضی۔ اور بعض تخصیص کے قائل [illegible]
سے مراد ہیں اہل بیت۔ پھر اہل بیت کے تعین میں بھی اختلاف ہوا [illegible]
سے اسی آیت کی تفسیر تخصیص میں سوال کیا۔ کہ کیا ازواج مطہرات [illegible]
کہا وہ اہل بیت ہیں۔ لیکن یہاں مراد ہے آل علی و آل عقیل [illegible]
بعض نے کہا نہیں تمام بنی ہاشم و بنی مطلب داخل آل محمد [illegible]
ہے۔ بعض نے کہا کہ آل تو صرف علی و فاطمہ و حسن و حسین ہیں [illegible]
اس تخصیص سے آیت میں ایک اشکال پیدا ہوا کہ [illegible]
ذکر آیا ہے وہاں ہر جگہ اجر کی نفی کی گئی ہے۔ یہاں [illegible]
کو اثبات اجر کی صورت میں نبوت پر شبہات پیدا ہو [illegible]
اس کا یوں معقول جواب دیا ہے کہ مودۃ فی القربیٰ [illegible]
اجر نہیں۔ کیونکہ اسکی مثال بعینہ ایسی ہی ہے جیسے [illegible]
نہیں چاہتا۔ مگر صرف یہ بات۔ اور یہ درحقیقت اجر نہیں [illegible]
میں باہمی مودت و محبت [illegible]
رکھنا فرض ہے تو اہل بیت رسول [illegible]
اجر شرعی ہے۔ اور نہ اشکال [illegible]
ناقابل [illegible]
[illegible]

[illegible] انکے [illegible] تمہیں نفع نہ دیگی انکو بچا سکا جو کما یا ۔ انکو [illegible] جن اور انسانوں کی اسی پر لگ چکی ہے وعدہ عذاب ۔ یہ اہلا تباہ ہونے [illegible] کر چکی ہیں ۔

[illegible] قرین کی تفسیر میں صحبت مطلب ہے کہ جو کوہ منکر تھے انکو کفر ہی میں [illegible] اور اسکو چھوڑ کر ایمان اور نیکی کی طرف آنکی سنت نہ رکھتے تھے ایسی خود ہی وہ اپنے ہی جیسے [illegible] کو پسند کرتے تھے اور انہیں جیسے لوگ انکے پاس آتے بیٹھتے تھے کہ یہی ہماری سنت جاری ہے [illegible] نیکی کے طالبوں کے پاس نیک آتے ہیں ۔ اور بدوں کے پاس بد ۔ برناز کرنیوالوں کے پاس [illegible] چنانچہ [illegible] یاران بدکردار نے انکی بدیوں کو نیکی کا لباس پہنا کر اور انکی برائیوں کی تعریفیں کر کے [illegible] برباد کر دیا ۔ اور بد انجام گروہوں میں شامل ہو گئے ۔

(۲۶)
[illegible] الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ
[illegible] الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا
[illegible] (۲۷) ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءً
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (۲۸)

[illegible] کافروں نے کہا اس قرآن کو نہ سنو اور اسکے سنائے جانیکے وقت میں شور مچا دیا کرو ۔ شاید تم غالب آ جاؤ [illegible] ان لوگوں کو جنہوں نے کفر اختیار کیا سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے اور یالیقین انکو ان بدترین [illegible] جو وہ کرتے رہے تھے یہ دوزخ دشمنان خدا کا بدلہ ہے جس میں انکو ہمیشہ رہنا پڑیگا اس [illegible] کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کیا کرتے تھے ۔

[illegible] الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
[illegible] لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (۲۹)

[illegible] کافر لوگ کہنے لگے کہ کفر اختیار کیا ۔ کہینگے اے ہمارے پروردگار تو ہمیں ان [illegible] جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روندیں تاکہ وہ [illegible]

[illegible] شفاعت [illegible]
[illegible] انکار [illegible]

... بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ
... يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا
... الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ
... عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

... کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے رسالت کے باب میں اللہ پر بہتان
... دل پر مہر لگا دے مگر اللہ تو اپنی نشانیوں سے
... کرتا ہے اور وہ بے شک لوگوں کے دلوں کی باتوں کو جانتا
... کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو
... جانتا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اونکی
... قبول کرتا ہے اور کافروں کیلئے سخت عذاب ہے۔
... بیان تو یہ ہے کہ یہ مکہ والے اس امین کی نسبت جس کی
... کہتے ہوئے نہیں شرماتے کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے اور جھوٹ
... ہے۔ فان یشا اللہ یختم علی قلبک سے پیغمبر
... کر دے کہ ان لوگوں کی یہ باتیں تجھکو شاق نہ
... اللہ کی غیرت اور اسکی قدرت کا یہ مقتضا ہوتا کہ وہ تیرے
... کہتا ہے اسکے کہنے اور پیش کرنے کی قدرت نہ پاتا
... حق کو ثبات دیتا ہے اور باطل کو مٹاتا ہے اگر تو بر سر
... احقاق حق میں تیرا استقلال اور تیری دعوت کا
... ہے اور واقعی اللہ کا نبی اور پیغمبر ہے۔
... فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا
... ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ
... الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

... تو وہ زمین میں سرکشی کرنے
... الیقین ...
...

اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے اور وہی [illegible]

تفسیر۔ یعنی اللہ تعالیٰ لوگوں کی [illegible]

ہیں۔ اسی لیے وہ انہیں بہتات کے ساتھ [illegible]

کمی نہیں۔ وہ انکی مصلحت کا خیال کرتا ہے اور [illegible]

کبھی قحط و قلت رزق میں مبتلا کرتا رہتا ہے تاکہ انکی [illegible]

چاہتا۔ اسی لیے جب وہ قحط میں مبتلا ہو کر بارش [illegible]

ہیں ان پر باران رحمت نازل کرتا ہے۔ اور تنگی و تکلیف

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا [illegible] الربع

وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

ترجمہ۔ اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ [illegible]

کا پیدا کرنا جو اُسنے زمین و آسمان کے مابین پھیلا رکھی ہیں۔ اور [illegible]

قادر ہے۔

تفسیر۔ جسنے زمین و آسمان اور انکے درمیان کی تمام مخلوق [illegible]

اِن سب کو جمع کرنے پر بھی قادر ہے کیونکہ جسنے مخلوقات کو [illegible]

دوبارہ پیدا کرنے پر کیوں قادر نہ ہو۔ اور جسنے [illegible]

سے کیوں عاجز ہو۔ اور جب یہ بات ہے تو رسول اللہ [illegible]

کہنا کہاں کی عقلمندی ہے۔ وہ تو وہی کہہ رہا ہے [illegible]

باتوں کو ناممکن و دور از کار کہہ کر انکار کرنا اور [illegible]

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ [illegible]

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ [illegible]

نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾

ترجمہ۔ اور جو مصیبت تمپر آتی ہے وہ [illegible]

تو تمہارے بہت سے قصوروں کو معاف [illegible]

نہیں [illegible] سزا [illegible]

تفسیر [illegible]

[illegible] تا ہو پھر اب بھی سمجھائے
[illegible] مقابلہ میں کم ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے
[illegible] معاف کر دیتا ہے اور انکی سزا تمکو نہیں
[illegible] کا مزہ چکھانا چاہے تو تم اسکے دست قدرت
[illegible] مددگار نہ اسکے سوا تمہارا کوئی اور ٹھکانا ہے کہ وہاں
[illegible]

[illegible] كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ
[illegible] ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ
[illegible] وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
[illegible] ﴿٣٥﴾

[illegible] نشانیوں میں سے ہیں یہ جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند
[illegible] چاہے ہوا کو ٹھہرا دے پس وہ جہاز بھی اوسکی پشت پر کھڑے
[illegible] والوں کے لیے ان باتوں میں اسکی قدرت کی نشانیاں
[illegible] کی سزا میں انہیں تباہ کر دے۔ مگر وہ تو بہت سی گناہ
[illegible] کر بارہ میں جھگڑے نکالتے ہیں ان کے لیے
[illegible] مطلب صاف ہے۔

[illegible] الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ
[illegible] يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ
[illegible] يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ
[illegible] بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾
[illegible] الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

[illegible] سامان ہے اور جو اسکے
[illegible] جو ایمان لاتے اور
[illegible]

کاموں سے پرہیز کرتے ہیں ...
لوگوں کے لیے جو اپنے رب کا حکم ...
صلاح اور مشورہ سے کرتے ہیں ...
کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے کہ جب ان ...
حمایت کرتے ہیں۔

تفسیر۔ مذکورہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں ...
شمار کیا ہے کہ جب انہیں غصہ آتا ہے تو درگزر کرتے ہیں ...
حق کی حمایت کرتے ہیں۔ دونوں حکموں کے ملانے سے معلوم ہوتا ہے ...
ظلم و تعدی کے برخلاف اٹھ کھڑا ہونا مسلم و مومن کی صفت ...
اور نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن انتقام کے وقت میں حد سے ...
ہے۔ اور اپنے اقتدار سے بیجا فائدہ نہیں اٹھاتا۔ چنانچہ ...
وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ ...
يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولٰٓئِكَ ...
إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ ...
أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ ...

ترجمہ اور برائی کا بدلہ برابر کی برائی ہے مگر جو معاف کر دے ...
ہے۔ بالیقین اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ...
کچھ الزام ہی نہیں ہے۔ الزام تو انہیں پر ہے جو ...
ناحق سر اٹھاتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ...
بے شک بڑی ہمت کا کام ہے۔

تفسیر۔ ولمن صبر سے ظلم ہونے ...
کا بدلہ نہ لے بلکہ ظلم سے ...
... کا ذکر ...

[illegible] يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خٰشِعِينَ
[illegible] خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخٰسِرِينَ
[illegible] الْقِيٰمَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظّٰلِمِينَ فِي عَذَابٍ
[illegible] أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللّٰهِ ۗ وَمَن
[illegible] سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾

[illegible] تو پھر اُسکا کوئی یار و مددگار نہیں۔ اے پیغمبر
[illegible] ان کو دیکھوگے کہ جب یہ عذاب کو دیکھیں گے چلائیں گے
[illegible] کوئی سبیل ہے۔ اور تم دیکھوگے یہ دوزخ کے سامنے پیش کیے
[illegible] سے جھکے ہوئے ہونگے اور کن انکھیوں سے دیکھتے جاتے ہونگے
[illegible] اس دن کہیں گے کہ حقیقت میں ٹوٹے والے یہ ہیں جنھوں نے
[illegible] اپنے آپکو بھی تباہ کیا اور اپنے لواحقین کو بھی۔ آگاہ ہو ظالم ہمیشہ کے
[illegible] اللہ کے سوا انکا کوئی یار و مددگار نہ ہوگا۔ جو اُس وقت انکی مدد کرے۔
[illegible] تشفی ہے۔ اُن مظلوموں کے حق میں جو ظالم پر قدرت نہیں پاتے
[illegible] سے کام لیتے ہیں۔ اُن کو آگاہ کیا گیا ہے کہ ظالم دنیا میں اپنی قوت
[illegible] توڑ لیں۔ مگر اس کا انجام بُرا ہوگا۔ وہ گمراہ ہیں اور ضرور ضرور اب
[illegible] نے اور ظلم و تعدی سے باز رہنے کی تمنائیں کرینگے مگر پوری نہ ہونگی
[illegible] ان کی حالت دیکھکر مظلوم جان لینگے اور کہیں گے کہ دنیا
[illegible] تھا خسارہ وہ ہے جو آج ان ظالموں کو در پیش
[illegible] مددگار نہیں جو انہیں اب اس عذاب الیم سے بچا سکے۔

[illegible] يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ ۚ مَا لَكُم
[illegible] نَّكِيرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
[illegible] إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسٰنَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا
[illegible] فَإِنَّ الْإِنسٰنَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

[illegible] مضمون آجائے جو اللہ کی طرف
[illegible]

ہی کہتے بن پڑے گا۔ اے پیغمبر ...
بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ تمہارا کام تو ...
کی لذت چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے ...
میں کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو انسان بڑا ہی ناشکرا ...

تفسیر۔ یہ سابقاً مفصل بیان کیا جا چکا ہے ...
کرتوتوں کا نتیجہ ہیں اور کیوں خدا نے ان کو ہماری طرف ...
جو ہمیں پہونچتی ہیں انہیں کیوں اپنے فضل و رحمت سے نہیں ...
اور کوئی بات قابل توضیح نہیں ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ ...
يَشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ ...
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

ترجمہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت سب اللہ ہی کی ہے ...
دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے۔ یا لڑکے اور لڑکیاں ...
جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بالیقین وہ جاننے والا اور قادر ہے

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ ...
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾

ترجمہ اور کوئی بشر نہیں جس سے اللہ بے حجاب گفتگو ...
از پس حجاب کلام کرتا ہے یا اپنے کسی رسول (فرشتہ) کو ...
ہے او سے پہونچا دیتا ہے۔ لاریب اللہ ذی شان اور حکمت والا ...

تفسیر۔ کہتے ہیں کہ اس آیت کی ...
سلم سے طنزاً کہتے کہ اگر تم نبی ہو تو کیوں ...
دیکھتے جیسے کہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام ...
موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کو دیکھا تو ...
وہ وحی والہام ہے جو بلا واسطہ ...

Marfat.com

ع ۵

مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا کُنۡتَ تَدۡرِیۡ مَا الۡکِتٰبُ وَ لَا
نَّہۡدِیۡ بِہٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّکَ لَتَہۡدِیۡۤ
صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ
الۡاُمُوۡرُ ۝

اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہارے پاس ای پیغمبر روح بھیجی۔ تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب
کیا ہے اور نہ ایمان کی خبر تھی۔ ہم نے اس روح کو نور بنایا۔ اوسی سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے
ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک تم اے پیغمبر سیدھے راستہ کی طرف لوگوں کو ہدایت کرتے ہو۔ اس اللہ کے
راستہ کی جو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ آگاہ ہو کہ تمام کام اللہ ہی کی طرف
رجوع ہوں گے۔

روح کی تفسیر میں اختلاف ہے بعض اس سے نبوت مراد لیتے ہیں۔ یہی مسلک ابن عباس رضی
بعض نے قرآن مراد لیا ہے۔ کہ حیات الارواح ہے بعض نے جبرئیل علیہ السلام مراد لئے ہیں۔
مختصر یہ ہے کہ قبل از وحی تم شرائع ایمان کو نہیں جانتے تھے۔ الی اللہ تصیر الامور
یعنی سب آخرت میں اس کے حضور میں پیش ہوں گے اور وہ نیکوں کو ان کا اجر اور
بدوں کو سزا دے گا۔

سورۂ شوریٰ ختم ہوئی

Marfat.com

تفسیر سورۂ زخرف

مکہ میں نازل ہوئی۔ اسمیں ۸۹ آیتیں ہیں اور تین سو [illegible]
(۳۴۷) کلمے اور تین ہزار چار سو حروف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا [illegible]
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾

ترجمہ حٰمٓ۔ اس کتاب کی قسم جو مطالب کو صاف صاف بیان کرنے والی ہے [illegible]
عربی (صاف زبان) کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم (اہل عرب) اسکو سمجھو [illegible]
بڑی کتاب (لوح محفوظ) میں اونچے درجہ اور حکمت کی کتاب ہے۔

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ [illegible]
نَبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾

ترجمہ۔ کیا اسلئے کہ تم (اعتدال سے نکل کر) حد سے بڑھ گئے ہو ہم [illegible]
ہی چھوڑ دیں۔ ہم نے اگلوں میں کتنے نبی بھیجے۔ اور ان کے پاس [illegible]
نے اس کی ہنسی نہ اڑائی۔ پس ہم نے ان سے زیادہ زور آور [illegible]
کے افسانے رہ گئے۔

تفسیر۔ پیغمبر صلوات اللہ علیہ کفار مکہ کو وعظ و پند [illegible]
اور آزردہ ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]
اس سے انکی تو تسلی ہو گئی کہ کوئی نا [illegible]
کی زبان بند نہیں ہوئی تھی۔ وہ [illegible]

... تمہاری سننا اور ماننا کون ہے۔ کیوں دماغ بچا آئی
... آیات میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی عظمت بیان کی
... گمراہ ہو اور اعتدال سے گذر گئے ہو تو کیا ہم نصیحت
... ایسا نہیں کہ تمہاری بدکرداری کے ساتھ اس کا سرچشمہ بند
... لوگوں میں بھی ہم نبی بعد نبی بھیجتے رہے۔ وہ انکی ہنسی اڑاتے
... اپنی طرف سے ذکر و ہدایت کا سلسلہ برابر جاری رکھا۔ محمد (صلی اللہ
... ہوا اور ہماری ہدایت کا سلسلہ کیوں منقطع کرتے ہو۔ تم اپنی خبر لو کہ
... کا سا حال نہ ہو کہ جب انکی سرکشی حد کو پہونچ گئی۔ ہم نے انہیں ہلاک
... سے زیادہ زور دار تھے۔

... مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ
... الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا
... لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑩ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ
... بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑪ وَالَّذِىْ خَلَقَ
... كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ⑫
... عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ
... سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ⑬
... رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ⑭

... پیغمبر اگر تو ان لوگوں سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
... تو کہیں گے کہ انہیں زبردست اور علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے۔ وہی جس نے
... ... بنایا۔ اور اسمیں تمہارے لئے راستے نکالے۔ تاکہ تم ہدایت
... آسمان سے اندازہ کے موافق پانی برسایا۔ پھر ہمیں نے اُس پانی
... ... اسی طرح تم (زمین سے) اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔ اور
... ... تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے
... ان پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے رب کی نعمتوں کا شکر کرو
... ... ہمارے قابو میں کر دیا۔ ورنہ

ہم اُن کو قابو میں نہیں کر سکتے تھے۔ اور یہ کہ ہم یقیناً اپنے ... [illegible]
جاننے والے ہیں۔

تمام مذکورہ بالا آیتیں تنبیہ و تذکیر ہیں۔ اور ... [illegible]
تفسیر کیجا چکی ہے۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۞ [illegible]

اور انہوں نے اسی کے بندوں میں سے اُسکا جز قرار دے رکھا ہے ... [illegible]
بڑا ہی ناشکر گزار ہے۔

تفسیر جُزْءًا سے مراد ہے اولاد۔ کیونکہ اُس زمانہ کے لوگ کہا کرتے تھے الملٰئکۃ
بنات اللہ۔ اور اولاد بیٹا ہو۔ یا بیٹی۔ والد کا ایک جزو ہی ہوتی ہے۔

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۞ وَإِذَا بُشِّرَ [illegible]
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ
أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۞

ترجمہ کیا اُسنے اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹے عطا [illegible]
حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس کے ہونے کی خبر دیجاتی ہے جسکی مثال [illegible]
رکھتا ہے تو غصہ کے مارے اُسکا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں پرورش [illegible]
اور جھگڑے قضیہ کے وقت اچھی طرح اظہار مطلب نہ کر سکے ... [illegible]
کے لائق ہے)۔

تفسیر۔ عرب کے جاہل جھوٹی غیرت پر مرنے والے بیٹیوں کی ... [illegible]
... کے وجود کو اپنے لئے باعث ذلت خیال کرتے تھے بعض اُن ... [illegible]
... آنا چھوڑ دیتے بے گناہ ... بیزار ہو جاتے ... [illegible]
... اور یہ تو ایک معمولی بات تھی ... [illegible]
... اُن کے منہ ... [illegible]

اور ... [illegible]
کرتے گھر والے
ڈھاتے کہ لڑکی جنی تو کیوں۔
سنتے تو ... اللہ کا شکریہ ادا کرتے
... بھی ہے کہ بعض نادان ... پیدا ہونے ... [illegible]
ہی آثار کدورت اُن کے ... [illegible]
ایسا ذلیل و خوار سمجھتے ... [illegible]

اور خطابت غور کرنے کا خیال رکھتی ہیں بعض لوگ آواز کے [illegible]
مسلمانوں کو بھی انکا [illegible]
جو عورتوں کی برائی کرتا تھا کو [illegible]
تو ہمیں ان مغویوں کو بتا دے کہ کدھر ہیں تاکہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے
مرو ڈالیں اور ذلیل ترین ہو جاویں کیا ان کو نہیں معلوم ہے [illegible]
جہنم میں جاتے اور آج جو عذاب ہے [illegible]

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ
تُوعَدُونَ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (٣١) نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ع

ترجمہ بالیقین جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر استقامت
نازل ہونگے اور کہیں گے تم نہ ڈرو اور غم نہ کھاؤ اور جنت کیلئے خوش ہو [illegible]
تم ہمارے حیات دنیا میں اور آخرت میں بھی مددگار ہونگے اس جنت میں [illegible]
جسکو تمہارا جی چاہے اور جو کچھ تم طلب کرو گے تمہارے لئے اس میں [illegible]
بے نہایت ہوگی۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
الْمُسْلِمِينَ (٣٣) وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ
فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ
إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ

ترجمہ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف
اور کہے میں فرمانبردار بندوں میں سے ہوں [illegible]
اور نیکی اور بدی برابر نہیں [illegible]
کہ وہ کہ اسکے اور تمہارے درمیان عداوت ہے گویا [illegible]
انہیں لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں [illegible]
[illegible]

... کر اول تو یہ کہ اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اسکی اولاد
... اولاد کہ خود اسکے وجود کو اپنے لئے شرمناک خیال کرتے ہیں۔
... کرتے ہوئے ذرا بھی نہیں جھجکتے۔ حماقت کی یہ حالت ہے دعویٰ
... کا حق سے انکار کرتے ہیں۔ ناحق پر کمر بستہ ہیں اور سمجھتے ہیں کہ حق پر ہیں تو

... الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ
... شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ⑲ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ
... مِنْ عِلْمٍ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ⑳ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ
... بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ㉑ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
... مُّهْتَدُوْنَ ㉒

... انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں عورت بنا رکھا ہے۔ کیا
... ہیں انکو پیدا کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ انکی یہ باتیں لکھی جائینگی اور ان سے
... جائے گی اور کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم انکی پرستش نکرتے۔ ان کو
... علم نہیں ہے۔ نری اٹکلیں لگاتے ہیں۔ کیا ہم نے اس کتاب سے
... کوئی کتاب دی تھی کہ یہ اس سے دلیل پکڑیں۔ نہیں یہ تو یہی کہتے
... باپ دادوں کو ایک راہ پر چلتا پایا۔ اور ہم انہیں کے نقش
... ہیں۔

... عرب بتوں کو پوجتے۔ اور ملائک کی پرستش کرتے۔ اور کہتے
... سے خوش ہے۔ کیونکہ اگر وہ خوش نہ ہوتا۔ اور ہمارے اس
... اور اسکی مشیت و مرضی اسکے خلاف ہوتی۔ تو ہم انہیں کبھی نہ
... سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ یہ جھوٹ بولتے
... نہیں سمجھتے۔ ہم انہیں اے پیغمبر تمہارے ذریعہ سے منع کر رہے ہیں
... ہمارے ہے ... مشیت اور ارادہ کو ایک
... میں فرق ہے۔ اگر طاعت و عدم طاعت کے باب
... کام لیں تو پھر سزا و جزا کیسی۔ ہم نے انکو ارادہ

واختیار دیا ہے۔ اور ہدایت کرتے ہیں۔ مگر یہ نہیں
نہ تھا۔ کہ وہ کہتے تھے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم ایسا نہ کرتے
گناہوں پر اسی دلیل سے تمسک کرتے ہیں کہ اگر خدا کو منظور
فعل سرزد ہوتا۔ مگر یاد رہے جیسے مشرکین مکہ کا وہ قول
قرار پایا۔ اب بھی یہ کہنا نامقبول ہے اور زنہار عذر گناہ نہیں ہو سکتا

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (۲۳) قٰلَ اَوَلَوْ
بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ (۲۴)
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۲۵)

ترجمہ اور اے پیغمبر اسی طرح جب کبھی ہم نے تم سے پہلے کسی قریہ میں کوئی
بھیجا تو وہاں کے دولتمندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک
انہیں کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ اس پر اس ڈرانے والے نے کہا کہ اگر میں
زیادہ سیدھا راستہ پیش کروں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا
بات نہ مانو گے) انہوں نے کہا ہم تو اس سے جو تم دیکر بھیجے گئے ہو
ہیں۔ پس آخر ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اے پیغمبر تم دیکھ لو کہ ان جھٹلانے والوں

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ (۲۶)
فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ (۲۷) وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ
يَرْجِعُوْنَ (۲۸)

ترجمہ اور یاد کرو اس وقت کو جبکہ ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم
کو تم پوجتے ہو میں ان سے بری ہوں۔ مگر ہاں جس نے مجھے پیدا کیا
دکھائے گا۔ اور وہ اپنے اس کلام کو اپنی نسل میں باقی چھوڑ گیا تاکہ
رجوع کریں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ
لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ
ترجمہ بلکہ ہم انکو اور ان کے باپ دادوں

بیان کرنے والا رسول آیا اور جب انکی پاس دین حق آیا۔
ہم اسکو نہیں مانتے۔
سلام اپنی تمام قوم کے خلاف توحید کے قائل ہوئے اور جھوٹے
حقیقی کو پہچانا اور نہ صرف پہچانا بلکہ اسکی رسالت پر مامور ہوئے
دم والپسین اولاد کو وصیت بھی کی فلا تموتن الا وانتم
انکی اولاد میں منتقل ہوتی چلی آئی۔ یہانتک کہ مشرکین مکہ بھی
ابراہیم علیہ السلام توحید کے قائل تھے۔ یہی ایک بات مشرکین مکہ
ابراہیم کہتے تھے توحید و اسلام کے ماننے کے لئے کافی تھی۔ مگر
ہم نے اس پر یہ اور اضافہ کیا کہ انہیں اور انکی باپ دادوں کو دنیا
دیا۔ چاہئے تو تھا کہ یہ لوگ اپنی دادا کی وصیت اور ہماری نعمتوں کی
بندے ہوتے لیکن یہ دنیا پاکر ایسے بدمست ہوئے کہ دادا کی وصیت
نعمتوں کا یہ احسان مانا کہ جب ہم نے اپنی رسول کو حق دیکر ان کے
یہ تو جادو ہے ہم اسے نہیں مانتے۔
هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ (۳۱) اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ
بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (۳۲)
یہ قرآن ان دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں
رب کی رحمت کو تقسیم کرنے لے ہیں۔ دنیا میں انکی معاش تو ہم
ایک کو اونچا درجہ دیتے ہیں۔ تاکہ ایک ایک کو محکوم بنائے
رحمت اس مال دنیا سے بہتر ہے جسے یہ جمع کرتے ہیں۔
اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے انکار کی ایک دلیل یہ بھی پیش کیا کرتے تھے
طائف کے کسی بڑے آدمی کو بناتا۔ نہ کہ ایک یتیم ومسکین کو
صلی اللہ علیہ وسلم نبی بنایا تعجب ہے کہ ولید بن مغیرہ۔
مسعود اور حبیب بن عمیر جیسے طائف میں
رحمت و نعمام کے بانٹنے والے تم ہو یا ہم

دنیاوی انعامات ہی کو لو یہ تم بانٹتے ہو یا ہم کہ جس کو ...
نبوت کا ہی کہ جس کو ہم نے چاہی دی۔ اور جسے چاہی ...
اسی کے لحاظ سے آدمیوں کو چھوٹا بڑا کہتے ہو لیکن اللہ کے نزدیک ...
نہیں۔ بڑائی کا مدار ہے اللہ کی رحمت جس پر ہو گئی وہی بڑا ہے ...
سلم) جس کو ہم نے اپنی فضل کرم سے نبوت دی۔ ...

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (۳۳) وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا
عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ (۳۴) وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ
الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ (۳۵)

ترجمہ۔ اگر یہ نہ ہوتا کہ سب آدمی ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو ...
انکے لئے ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی کر دیتا اور زینے بھی ...
گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے۔ اور ...
اور پھر بھی یہ تمام ساز و سامان دنیا کی زندگی کے فائدے ہوتے ... آخرت
تیرے یہاں پرہیزگاروں ہی کیلئے ہے۔

تفسیر۔ مطلب آیات کا یہ ہے کہ دنیا کی نعمتیں چاہے کتنی ہی کیوں ...
کے مقابلہ میں ہیچ در ہیچ ہیں۔ اللہ کے یہاں انکی کچھ قدر و منزلت ...
دنیا ہے صرف نظام عالم کے لئے نہ بخل و قلت کی وجہ سے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ ...
لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ...
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ...
الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ...

ترجمہ۔ اور جو خدا کے ذکر سے اعراض کرتا ہے ...
اسکا ساتھی ہوتا ہے۔ اور وہ شیطان ...
کرتے رہتے ہیں کہ وہ راہ راست پر ...
شیطان اس سے کہیگا کاش ...

Marfat.com

[illegible] ہیں ان سے کچھ فائدہ [illegible]

[illegible] ہے۔ آدمی کتنا ہی گناہگار کیوں [illegible] تو فوراً اسی وقت محسوس کرتا ہے کہ [illegible] اگر بعد میں یاد یا ذکر خدا کا سلسلہ جاری رہے تو [illegible] ہونے لگتی ہے۔ برخلاف اسکے جو گناہوں پر اصرار کرتا ہے [illegible] کرتا چلا جاتا ہے اور ہر وقت اس کا دل شیطانی [illegible] ارتکاب پر آمادہ ہوتا رہتا ہے یہانتک کہ کسی وقت بھی [illegible] نہیں ہوتا۔ یہی معنی ہیں نقیض لہ شیطنا کے [illegible] کرتا ہے کہ میں ہدایت پر ہوں۔ کیونکہ اس وقت [illegible] صلاحیت ہی باقی نہیں رہتی۔ اسی لئے آگے

[illegible] في ضلال مبين (٤٠) فاما [illegible] (٤١) او نرينك الذي وعدنهم فانا [illegible]

[illegible] سکتے۔ یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو کھلی [illegible] اگر اے پیغمبر ہم تم کو بلا ہی لیں تب [illegible] پھر جو ہم نے ان سے [illegible]

[illegible]

ترجمہ اے پیغمبر [illegible]

بالیقین تم راہ راست پر ہو۔ [illegible]

اسے یا دہی قوم کے لئے نصیحت ہے [illegible]

تفسیر مطلب [illegible]

العمل بتا دیں یعنی جاننے کے لئے کہ حق [illegible]

حق نہیں مانتے۔

وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ [illegible]

يُّعْبَدُوْنَ (۴۵)

ترجمہ اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھیجے [illegible]

اپنی ذات کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی پرستش کی جائے [illegible]

تفسیر۔ اس باب میں اختلاف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے [illegible]

فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء سلف سے سوال [illegible]

کہ یہاں رسولوں سے مراد اہل سنت ہیں [illegible]

علیہم السلام جمع کئے گئے تھے اور اسی وقت [illegible]

یہ پیغام پہونچایا گیا تھا۔ مگر آپ نے فرمایا مجھے حاجت نہیں کہ [illegible]

اول زیادہ واضح ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى [illegible]

الْعٰلَمِيْنَ (۴۶) فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ [illegible]

اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ [illegible]

ترجمہ اور ہم نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... اپنے عہد کو توڑنے لگے۔ اور فرعون ...
... کیا مصر میرا نہیں؟ اور کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ ...
... آیا یہ بہتر ہوں یہ جو اس کی ... سے عزیز ... ہے

... جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ (٥٠)
... كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (٥٥)

... کیوں نہیں اترے۔ یا فرشتے ...
... اپنی قوم کو بہلایا اور انہوں نے ...
... لوگ تھے۔

... کی رسالت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے تھے۔
... کے بڑے آدمیوں ...

[illegible]

[illegible]

محبوب ہے مگر اس [illegible]

عظمت [illegible]

ہمارے [illegible]

ساتھ ہوتا۔ غرض [illegible]

اوسی کی طرح فاسق اور دنیا کے بندے جتنے [illegible]

کیا ہو ایسی نہ کہ وہ اور اسکے [illegible]

اے پیغمبر ان لوگوں کا [illegible]

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ

وَمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ (۵۷)

ترجمہ۔ پھر جب انہوں نے غضبناک کر دیا تو ہم نے [illegible]

سب کو ڈبو دیا۔ اور گیا گذرا اور آنے والوں [illegible]

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ [illegible]

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوْهُ [illegible]

خَصِمُوْنَ (۵۹)

ترجمہ۔ اور جب ابن مریم [illegible]

[illegible] کا شور مچا دیا اور کہنے لگے [illegible]

[illegible]

تفسیر۔ قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گیا تو ہمارا وہ جواب سمجھ
[illegible] کمال نے فرمایا کہ یہ لوگ کٹ حجتی ہیں
[illegible] کیونکہ جہنم کا ایندھن ہونے
[illegible] کا حکم دیا تھا آتش دوزخ کے سزاوار
[illegible] پرست اور ان کے معبود - یا یعنی کہ
[illegible] کی گئی - اور کہا گیا کہ نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام
[illegible] لوگوں نے یہ بات بنا کر قہقہے لگائے کہ ہمیں معلوم
[illegible] کیوں نہ سنا تا ہے چاہتا ہے کہ ہم بھی اُن کے
[illegible] نصاریٰ عیسیٰ کے گرویدہ ہو گئے اور اپنے معبودوں کو
[illegible] یا بتاؤ کہ ہمارے معبود اچھے یا محمد جس کی ہم پرستش کے
[illegible] کا قصد ان لوگوں نے محض کٹ حجتی کے لئے نکال
[illegible] محمد کی پرستش - بات یہ ہے کہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں اور
[illegible] کرتے ہیں - اسی لئے اگلی آیت میں عیسیٰ علیہ
[illegible] تو ہمارا ایک بندہ ہے اور نہ حقیقت میں
[illegible] کوئی اس کی نظیر سے معبود بن سکتا ہے

[illegible] مَثَلًا لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ (٦٠) وَلَوْ نَشَآءُ
[illegible] (٦١) وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
[illegible] وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ [illegible]

[illegible]

[illegible] یعنی آیت [illegible]
علامت ہے اور [illegible] یعنی [illegible]
کہ قسم ہے اُس ذات کی کہ میری جان [illegible]
تم میں حکم و عادل بنکر نازل ہونگے [illegible]
پھر قتل کرنیکا لکھا ہے کہ لانہ کی ضمیر قرآن [illegible]
کو جاتا ہے ۔ اور وہ تمہیں اُسکے آنیوالے [illegible]
تمہارا شک نہ کرو بلکہ جیسا میں کہتا ہوں [illegible]
ہوں سیاق کلام پہلے معنی کا بالکل متحمل نہیں [illegible]
پھر اُس سے نزول مراد لینا سیاق سے زبردستی کرنا [illegible]
ہیں میرے نزدیک آیت کے صاف اور سیدھے معنی [illegible]
تو تمہارے کفر و انکار کی پاداش میں تمہیں [illegible]
کو تمہاری جگہ تمہارا جانشین کردیں جو کبھی [illegible]
بقریب ہے ایک جماعت خاص کے لئے جنکا [illegible]
جانشین ہونگے اور کوئی تجھ سے انکار کرے [illegible]
ہوا قیامت آگئی دوبارہ کہ نیا معہ کہ الیسا [illegible]
وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم [illegible]
الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ [illegible]
هَٰذَا [illegible]
ترجمہ ۔ اور جب عیسیٰ معجزے لے کر آئے اور کہا [illegible]
بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سکتا یہ نصیب نہیں ہوتی [illegible]
[illegible] مخلص ہو جائینگے
[illegible] بہت [illegible]
[illegible] حکم عام ہے [illegible]
[illegible] نصیب [illegible]

(۳۶)
[illegible] مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
[illegible] کسی طرح کا وسوسہ آئے تو اللہ سے پناہ مانگو یالیقین وہ سننے والا جاننے والا ہے
[illegible] یا کوئی تم سے انتقام لو یا بھلائی کرسکو اس وقت تم کو کوئی
[illegible] کے ساتھ نیکی کرنے پر باز رہنے لگے تو تم
اللہ سے پناہ مانگو کہ وہ جانتا اور سنتا ہے تمہیں نیکی کی توفیق دیگا۔
[illegible] الَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ [illegible]
[illegible] لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَھُنَّ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ (۳۷)
[illegible] فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ یُسَبِّحُوْنَ لَہٗ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ
[illegible] (۳۸)
[illegible] سے بڑی بات لوگ دن رات سورج اور چاند تو سورج کو سجدہ کرو
[illegible] سجدہ کرو جسنے تمکو پیدا کیا۔ اگر تم اسکی عبادت کرتے ہو پس اے پیغمبر
[illegible] دن رات تسبیح کرتے رہتے ہیں
[illegible]
[illegible] کرتے ہو تو اسی کو سجدہ کرو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] لوگوں نے تفرقہ کیا ان کی [illegible]

[illegible] فرقوں [illegible]

[illegible] جب کبھی بھی جس نے کسی کا اتفاق [illegible]

[illegible] ظاہر ہے کہ سب راستی پر نہیں ہو سکتے [illegible]

[illegible] آیا ہوں اور وہ راستی یہی ہے کہ تم [illegible]

[illegible] کرو اور غیر اللہ کو چھوڑ دو۔ اس پر بھی ان [illegible]

[illegible] کہنا ہے اچھے مکر والو تم بھی جو چاہو کہو۔ یہ [illegible]

[illegible] ان کٹ حجتیوں کا انجام بھی وہی ہونا ہے جو [illegible]

[illegible]

[illegible] أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (٦٦)

[illegible] عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ (٦٧)

رکوع

[illegible] منتظر ہیں کہ اچانک ان پر آ جائے اور ان کو [illegible]

[illegible] ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ مگر پرہیزگار [illegible]

[illegible] وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ (٦٨) الَّذِينَ آمَنُوا [illegible]

[illegible] الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ (٧٠)

[illegible] وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ [illegible]

[illegible] وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا [illegible]

[illegible] فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ (٧٣)

[illegible] آج تم کو کسی طرح کا خوف نہیں [illegible]

[illegible]

تفسیر [illegible]

گیا پہلے ماننے والوں کا [illegible]

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ [illegible]

مُبْلِسُوْنَ (۷۵) وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا [illegible]

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ [illegible]

اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ (۷۸) اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا [illegible]

اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا [illegible]

ترجمہ۔ بالیقین گناہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں [illegible]

وہ اسی میں ناامید رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں [illegible]

اور وہ داروغۂ دوزخ کو پکاریں گے کہ کہیں تیرا رب ہمارا فیصلہ [illegible]

حال میں رہنا ہے۔ اے لوگو ہم تمہارے پاس حق [illegible]

نفرت کرتے ہیں۔ یا انہوں نے اپنے دل میں کوئی [illegible]

رکھا ہے۔ یا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی [illegible]

سنتے۔ نہیں ہم سنتے ہیں اور ہمارے رسول [illegible]

تفسیر۔ لیقض علینا ربک۔ مالک سے فریاد کریں گے [illegible]

تیرا پروردگار ایک دفعہ ہماری جان [illegible]

[illegible] لیکن جنکو [illegible]

مشورہ کیا کرتے تھے [illegible]

[illegible] کی بابت کوئی [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوگا اور ہم [illegible]

[illegible]

[illegible] یہ کہتے ہیں اُن سے جو آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا مالک
[illegible] کو یہ نہیں پڑا غوطے لگانے اور کھیلتے دو یہانتک کہ جس
[illegible] جاتا ہے یہ اُس سے جا ملیں۔

[illegible] للرحمٰن ولد۔ مشرکین فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے۔ اللہ تعالےٰ
[illegible] کی نفی کے لئے فرمایا۔ اے پیغمبر تم کہدو کہ اگر خدا کا کوئی فرزند ہوتا
[illegible] بلکہ تم سب سے پہلے اسکو مانتا اور عظمت کرتا۔ لیکن جو کچھ
[illegible] بے بنیاد ہے۔

[illegible] السماء الٰہ وفی الارض الٰہ وھو الحکیم العلیم (۸۴) وتبارک
[illegible] ملک السمٰوٰت والارض وما بینھما وعندہ علم الساعۃ
[illegible] ترجعون (۸۵)

[illegible] وہی ہے جو آسمان پر بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ حکمت
[illegible] والا جاننے والا ہے۔ [illegible] آسمانوں اور زمین کا مالک اور جو کچھ کہ انکے
[illegible] کا ہے اور قیامت کا علم بھی اوسی کو ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے۔
[illegible] یدعون من دونہ الشفاعۃ الا من شھد بالحق وھم
[illegible]

[illegible] جن کو پکارتے ہیں وہ شفاعت کا بھی اختیار نہیں رکھتے ہاں ان کو
[illegible] شہادت [illegible] حق کو مانتے ہیں)
[illegible] کی عام نفی کی گئی۔ کہ جن جن کو مشرک شفیع سمجھکر پوجتے ہیں
[illegible] شفاعت کا مختار نہ ہوگا۔ پھر فرمایا کہ جو شفاعت کا موقع پائینگے
[illegible] کیونکہ شفاعت کا اختیار انہیں کو دیا جائیگا جو حق کو
[illegible] حق پرستوں کی کیوں شفاعت کرنے لگے۔

[illegible] لیقولن اللہ فانی یؤفکون (۸۷) وقیلہ
[illegible] (۸۸) فاصفح عنھم وقل سلٰم

[illegible]

کہیں گے کہ اللہ نے پیمبر یہ کہاں سے چلے آئے جو ہیں [illegible]
دت کہتے کی کہ یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ پس [illegible]
اور کہو سلام ہے آگے یہ جان لینگے (کیا ہوتا ہے)

سورة حم زخرف ختم ہوئی

شروع

تفسیر سورة الدخان

یہ سورة مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۵۹ آیتیں ہیں [illegible]
چھیالیس کلمات اور ایکہزار چار سو اکتیس حروف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (۲) إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ [illegible]
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيْمٍ (۴) أَمْرًا [illegible]
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ [illegible]
الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْ [illegible]

ترجمہ حٰمٓ اس کتاب کی قسم [illegible]
نے اسکو مبارک رات میں اتارا [illegible]
[illegible]

[illegible] یہ تیری رب کی رحمت تھی۔ اکہ آسنے نازل کی
[illegible] آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ کہ اُن کے درمیان ہے۔ اگر
[illegible] ہے۔

[illegible] سے مراد ہے لیلۃ القدر جیسا کہ اللہ تعالیٰ دوسری جگہ فرماتا ہے
[illegible] لیلۃ القدر۔ فیہا یفرق کل امر حکیم۔ یعنی یہ رات تمام حکمت و مصلحت کے
[illegible] کے جدا کرنے کی رات ہے۔ روایت ہو کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے قرآن مجید کو
[illegible] محفوظ سے آسمان اول پر اتارا۔ پھر جبریل علیہ السلام نجماً نجماً اللہ تعالیٰ
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچاتے رہے۔ نیز ابن عباس رضی سے روایت ہو کہ اسی
[illegible] سال بھر کی خیر و شر کی بابت جو کچھ اسے کرنا ہوتا ہو فیصلہ کرتا ہو کہا جاتا ہو کہ یہ رات

[illegible] یُحْیٖ وَیُمِیْتُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ (۸) بَلْ هُمْ
[illegible] یَلْعَبُوْنَ (۹) فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ (۱۰)
[illegible] هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ (۱۱) رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ (۱۲)
[illegible] وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ (۱۳) ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا
[illegible] (۱۴) اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ (۱۵) یَوْمَ
[illegible] الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ (۱۶)۔

[illegible] کوئی معبود نہیں۔ وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے۔ وہی تمہارا اور ہمارے
[illegible] پروردگار ہے لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں۔
[illegible] اس دن کا انتظار کرو۔ کہ آسمان کی طرف سے کھلا دھواں ظاہر ہو۔ اور لوگوں
[illegible] عذاب دردناک (کہ لوگ پکار اٹھینگی) اے ہمارے رب اس عذاب کو ہم سے
[illegible] یقین لاتے ہیں۔ انہیں کیا نصیحت ہوتی ہے حالانکہ انکے پاس صاف
[illegible] رسول آ چکے۔ انہوں نے اُن سے روگردانی کی اور کہا یہ تو کوئی سکھایا
[illegible] ہم عذاب تھوڑا سا ہٹا بھی دینگے مگر تم پھر لوٹ پڑو گے۔ اور بالیقین ہم اُن سے

[illegible] مسروق سے روایت ہو کہ ایک دن ہم عبداللہ
[illegible] ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابا عبدالرحمٰن

باب گذشتہ کے قریب ایک قصہ کو قصہ کہ [illegible] دخان [illegible]

ہے جس سے کافروں کا دم گھٹنے لگے گا اور مومنوں کو زکام سا ہو جائے [illegible]

ہو کر کہنے لگے لوگو اللہ سے ڈرو۔ جو کوئی کچھ جانتا ہے [illegible]

بات یہ ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ لوگ [illegible]

ہیں اور کسی طرح کان ہی نہیں دھرتے تو آپ نے دعا کی بار الہٰا ان پر [illegible]

قحط کے بھیج۔ پس کال پڑ گیا جسنے روئیدگی کا نام و نشان تک [illegible] اور [illegible]

مردار اور چمڑے تک چبا گئے۔ اور یہ حالت ہو گئی کہ جو کوئی اوپر کو دیکھتا [illegible]

آتا۔ اس حالت کے ہو جانے پر ابو سفیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں [illegible] اور عرض

کیا اے محمد تم اللہ کی اطاعت اور صلہ رحم کا حکم دیتے ہو اور تمہاری قوم [illegible]

تم ان لوگوں کے حق میں دعا کرو۔ اس پر یہ آیات تا به عائدون نازل ہوئیں [illegible]

کہ اگر ہم نے ان پر سے اس عذاب کو ہٹا دیا۔ تو جو لوگ اس وقت ایمان [illegible]

کرتے ہیں پھر اپنے کفر پر لوٹ جائینگے بعدہٗ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

اور عذاب کے گرفتاروں کو نجات ملی۔ مگر پھر وہ اپنے اوسی کفر پر لوٹ [illegible]

نے بھی یوم بدر میں ان سے سخت انتقام لے لیا۔ اس صورت میں [illegible]

کا آیات زیر بحث میں مذکور آیا ہے وہ واقع ہو چکے لیکن اکثر صحابہ کا [illegible]

کہ یہ آیتیں قیامت کے متعلق ہیں۔ چنانچہ ابن عباس و ابن عمر [illegible]

کہ اولین نشان قیامت کا ظہور دخان ہے جو چالیس دن تک [illegible]

سے مغرب تک ہر جگہ پھیل جائیگا۔ ایمان داروں کو اس [illegible]

کفار کی حالت متوالوں کی سی ہو جائے گی۔ انکی ہر منفذ [illegible]

ہو گا۔ اس حالت میں مطلب آیات کا یہ ہوگا [illegible]

رہیں گے۔ یہانتک کہ آغاز قیامت کا دھواں نمودار [illegible]

معلوم ہوگی اور نجات کی دعائیں مانگیں گے [illegible]

وہ دھواں چالیس دن کے بعد رفع ہو گا [illegible]

پھر بھی ان سے سخت انتقام لے [illegible]

ولقد فتنا قبلهم [illegible]

[illegible] اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (۱۸) وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا
[illegible] بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ (۱۹) وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ
[illegible] تَرْجُمُوْنِ (۲۰) وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ (۲۱)

[illegible] ان سے پہلے فرعون کی قوم کو بھی آزمایا۔ اور انکے پاس ہمارا ایک
[illegible] اللہ کے بندوں (آل اسرائیل) کو میرے حوالہ کردو میں
[illegible] رسول ہوکر آیا ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ کہ میں
[illegible] کر آیا ہوں۔ اور میرا منہ بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور
[illegible] پناہ مانگتا ہوں۔ اور اگر تم میری باتوں پر ایمان نہ لاؤ تو مجھے
[illegible] ہو جاؤ۔

[illegible] اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ (۲۲) فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّکُمْ
[illegible] الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ (۲۴)

اللّٰہ

[illegible] اس (رسول) نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ لوگ تو شریر
[illegible] کہ تو ہمارے بندوں کو رات کیوقت لے نکل۔ پھر تمہارا تعاقب کیا
[illegible] کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دینا یہ سب کے سب غرق کیے جائیں گے۔

[illegible] مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ (۲۵) وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ (۲۶) وَّنَعْمَةٍ
[illegible] فٰکِهِیْنَ (۲۷)

[illegible] ہی باغ۔ نہریں کھیتیاں۔ عمدہ مکانات اور عیش آرام کی چیزیں
[illegible] کیا کرتے تھے۔

[illegible] دنیا۔ ان کا ساز و سامان۔ طاقت و قوت جسپر انہیں ناز تھا۔
[illegible] کرتے تھے۔ کچھ بھی ان کے کام نہ آیا۔ جو کید انہوں نے ہمارے
[illegible] نہ چلا۔ بلکہ جو ہمارا ارادہ تھا وہ پورا ہوا۔ اے مکہ والو تم
[illegible] رسول کے درپے ہوکر صلاح مشورے کرتے ہو۔ یہ ایک
[illegible] انجام بھی قوم فرعون کی طرح ہلاکت

[illegible] فَمَا بَکَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

وَّمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ (۲۹) [illegible]

ترجمہ۔ ایسا ہی ہم اوروں کے ساتھ کرتے ہیں [illegible]
جانشین بنایا۔ پس اُن پر زمین و آسمان کوئی بھی نہ رویا [illegible]
مطلب یہ ہے کہ قوم فرعون کے جانشین یہی بنی اسرائیل [illegible]
رونے والا بھی کوئی نہیں رہا۔ اور دم کے دم کی بھی انہیں فرصت نہ ملی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (۳۰) [illegible]
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ (۳۱) وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى [illegible]
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ (۳۳) اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ [illegible] (۳۴)
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ (۳۵) فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ [illegible]
صٰدِقِيْنَ (۳۶)

ترجمہ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فرعون کے ہاتھ سے سخت عذاب سے بچا لیا [illegible]
اور اعتدال سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اُن (بنی اسرائیل) کو [illegible]
عالم والوں پر فضیلت دی اور اُن کو اپنی قدرت کی نشانیاں دیں [illegible]
یہ (مکہ والے) کہتے ہیں کہ بس یہی ایکبار کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے [illegible]
سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لاؤ زندہ کر دو۔

تفسیر۔ واٰتینا ھم من الاٰیٰت ما فیہ بلاء مبین ۔ آیات سے مراد وہ [illegible]
تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو عطا کیے تھے کہ معجزات قدرت بھی تھے [illegible]
بھی مثلاً اُن کے لئے سمندر کا پھاڑنا۔ اُن کے سروں پر بادل کا سایہ [illegible]
مطلب آیات کا یہ ہے کہ بنی اسرائیل کو ہم نے بہت سی [illegible]
آزمائش کی چاہیے تو یہ تھا کہ وہ ہماری آیات قدرت کو دیکھ کر [illegible]
اُنہوں نے انکار پر کمر باندھی۔ لہٰذا ہم نے انہیں [illegible]
قدر نہیں کرتے اور حق پر ایمان نہیں لاتے بلکہ کہتے ہیں کہ [illegible]
زندہ ہونا ہے تو دیکھیں [illegible]

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ [illegible]

ترجمہ [illegible]

...اور ان کو ہلاک کر دینا ہمارے نزدیک کچھ تنسی بڑی بات ہے
...وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَا لٰعِبِیْنَ (۳۸) مَا خَلَقْنٰہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
...(۳۹)
...اور جو کچھ آسمان کے درمیان ہے ہم نے اُن سب کو عبث نہیں بنایا ہم نے
...حکمت و مصلحت سو بنائے ہیں۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔
...اَجْمَعِیْنَ (۴۰) یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا
ع ۱۵ ...(۴۱) اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰہُ اِنَّہٗ ہُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ (۴۲)
...(روز قیامت) ان سب کی میعاد کا دن ہے۔ جس دن کوئی دوست
...آئیگا۔ اور نہ کسی کو کسی طرف سے مدد پہونچے گی۔ مگر ہاں جس پر اللہ اپنا رحم کرے
...اور رحم والا ہے۔
...الزَّقُّوْمِ (۴۳) طَعَامُ الْاَثِیْمِ (۴۴) کَالْمُہْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ (۴۵)
...(۴۶) خُذُوْہُ فَاعْتِلُوْہُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (۴۷) ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ
...ذُقْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ (۴۹) اِنَّ ھٰذَا
...تَمْتَرُوْنَ (۵۰)
...تھوہر کا درخت گناہگار کا کھانا ہوگا۔ جیسے گلا ہوا تانبا۔ انکے پیٹوں میں ایسے
...پانی (اور ہم حکم دینگے) انہیں پکڑو۔ اور وسط جہنم تک گھسیٹتے ہوئے لیجاؤ
...پانی کا عذاب ڈالو۔ (اور ہم کہیں گے) لو مزہ چکھو۔ تم بڑے اور زبردست تھے
...جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔
...اَمِیْنٍ (۵۱) فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ (۵۲) یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ
...(۵۳) کَذٰلِکَ وَزَوَّجْنٰہُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ (۵۴) یَدْعُوْنَ فِیْہَا
...(۵۵) لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْہَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَۃَ الْاُوْلٰی
...(۵۶) فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکَ ذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (۵۷)
...لَعَلَّہُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ (۵۸) فَارْتَقِبْ اِنَّہُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ (۵۹)
...امن کے باغوں میں ہونگے۔ ریشمی باریک و دبیز لباس
...اور ہم نے ان کے بڑی بڑی آنکھوں والی

حوروں سے جوڑے لگا دئے ہونگے۔ اور وہ ان باغوں اور نہروں میں [illegible]
طرح طرح کے میوہ منگا رہے ہونگے۔ وہ وہاں پہلی دفعہ کی موت کے سوا موت [illegible]
نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہوگا۔ اے پیغمبر یہ تیرے رب کا [illegible]
اے پیغمبر ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں اسلئے آسان کیا ہے [illegible]
پس تم بھی انتظار کرو۔ یہ بھی انتظار کر رہے ہونگے۔

مطلب۔ ابتدائے سورہ میں ہول قیامت کا بیان ہے تاکہ لوگ [illegible]
طرف متوجہ ہوں۔ وسط میں ان لوگوں کا حال بیان کیا جو انکار پر مصر رہے [illegible]
اور عذاب الٰہی میں گرفتار ہوئے آخر میں بدکاروں کے عذاب اور نیکوکاروں کے [illegible]
ابدی کا حال بیان کیا گیا۔ تاکہ لوگ سوچیں کہ انہیں کونسی صورت اختیار کرنی چاہئے۔

سورۃ الدخان ختم ہوئی

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا [illegible]
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى [illegible]

ترجمہ اور اے پیغمبر اللہ کی آیات قدرت میں سے ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو [illegible]
جب ہم مینہ برساتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے بالیقین [illegible]
ہے وہ مردوں کو بھی جلانیوالا ہے لاریب وہ ہر بات پر قادر ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى [illegible]
خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ [illegible]
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (۴۰)

ترجمہ بالیقین جو لوگ ہماری آیتوں میں کجی پیدا کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں [illegible]
جو دوزخ میں ڈالا جائیگا بہتر یا وہ جو قیامت میں بے خوف خطر ہو کر آئے لوگو [illegible]
اسمیں شک نہیں کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے

تفسیر یلحدون فی ایات اللہ، جو آیات خداوندی سے انکار کرتے ہیں انکو کج [illegible]
بتاتے ہیں۔ انکا انجام دوزخ ہے اور ایمان والوں کے برابر نہیں ہو سکتے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ (۴۱) [illegible]
الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ [illegible]
مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ [illegible]
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ (۴۳)

ترجمہ بالیقین جن لوگوں نے ذکر یعنی قرآن کے ملنے سے انکار کیا [illegible]
کو پہنچیں گے، اور بالیقین کہ قرآن ایک زبردست کتاب ہے کہ باطل [illegible]
اور پیچھے سے، وہ حکمت والے سزاوار حمد کا اتارا ہوا ہے اے پیغمبر تم سے [illegible]
پہلے رسولوں سے کہا گیا، بالیقین تمہارا رب بخشنے والا بھی ہے اور [illegible]

تفسیر۔ ان الذین کے جواب کی بابت مفسرین کی [illegible]
یجازون یا بکفرھم ہیں [illegible]
من مکان بعید [illegible]
لا یاتیه الباطل [illegible]

تفسیر سورۃ الجاثیۃ

... اسکا دوسرا نام سورہ شریعت بھی ہے۔ اسمیں ۳۷ ... کلمات اور ۲۱۹۱ حرف ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

... الکتٰب من اللہ العزیز الحکیم (۲) ان فی السمٰوٰت ... لاٰیٰت للمؤمنین (۳) وفی خلقکم وما یبث من دآبۃ اٰیٰت ... (۴) واختلاف الیل والنھار وما انزل اللہ من السماء ... الارض بعد موتھا وتصریف الریٰح اٰیٰت لقوم یعقلون (۵) ... نتلوھا علیک بالحق فبای حدیث بعد اللہ واٰیٰتہ یؤمنون (۶)

... کتاب زبردست حکمت والے اللہ کیطرف سے نازل ہوئی ہے۔ بالیقین آسمانوں ... کیلئے بہت سے نشانِ قدرت موجود ہیں۔ اور لوگو خود تمہاری اور اُن ... پھیلائے جاتے رہے ہیں۔ ان لوگوں کیلئے بہت سے آثار قدرت موجود ... کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور دن اور رات کے ردّ و بدل اور اُس رزق (مینہ) ... سے نازل کرتا ہے۔ پھر اُس کے ذریعہ زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ... سمجھدار لوگوں کے لئے بہت سی نشانِ قدرت موجود ہیں۔ یہ اللہ تم ... ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک پڑھکر سناتے ہیں۔ پھر اللہ اور اسکی آیتوں کے ... ایمان لائیں گے۔

... الٰہیات کی واضح دلیلیں ہیں سابقاً مفصل ... لینے والوں کے لیے عالم کی ایک ایک چیز معجزہ ... انہیں کو دیکھکر ایمان لے آتے ہیں جو ...

Marfat.com

دیکھکر ایمان نہ لائیں اور مزید آیاتِ قدرت دکھانے والے کے [illegible]
نہیں۔ کیونکہ جو آیات قدرت اُنکی نگاہوں کے سامنے موجود ہیں اُن سے [illegible]
آیت قدرت ہوسکتی ہے جسے دیکھکر یہ مخالفین ایمان لا سکیں گے

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ [illegible]
كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (۸) وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا [illegible]
هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (۹) مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ [illegible]
مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (۱۰)
هَٰذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ (۱۱)

ترجمہ۔ ہر جھوٹ بولنے والے گنہگار کا برا ہو کہ اللہ کی آیتیں جو اسکو پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں سنتا ہے پھر بھی ازراہ تکبر کفر پر اس طرح اصرار کرتا ہے گویا اُسنے ان کو سنا ہی نہیں
پس اے پیغمبر تم ایسے آدمی کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو اور جب ہماری آیتوں میں
سے کچھ سمجھ لیتا ہے تو اوسے دل لگی بنا تا ہے۔ ایسوں ہی کیلئے خوار کرنیوالا عذاب ہے [illegible]
آگے جہنم لگا ہوا ہے۔ جو کچھ انہوں نے کیا وہ انہیں کچھ بھی فائدہ نہ دیگا اور نہ [illegible]
کے سوا اپنا یار کھا ہے (کام آئینگے) اور انہیں سخت عذاب ہونا ہے یہ (قرآن) ہدایت ہے [illegible]
پروردگار کی آیتوں سے انکار کر رہے ہیں انہیں عذاب دردناک کی سزا [illegible]

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ [illegible]
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (۱۲) وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ [illegible]
مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۱۳)

ترجمہ۔ اللہ وہ ہے جسنے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اُس [illegible]
چلیں اور تاکہ تم لوگ اوس کے فضل (روزی) کو تلاش کرو [illegible]
میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اوس سب کو [illegible]
بالیقین ان باتوں میں اُن لوگوں کے لئے آیات قدرت [illegible]

قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ [illegible]
يَكْسِبُونَ (۱۴) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا [illegible]

ترجمہ۔ اے پیغمبر تم [illegible]

... کو پہنچائے جنہے نیک ...
... ہرا کا بل وہ ادھی کی گردن پر رہی ۔ پھر تم سب اپنے پروردگار کیطرف

... اختلاف ہے بعض نے اُس سے ایام قیامت مراد لئے ہیں.
... بعض نے حوادث قدرت ہی تفسیر کی ہے
... آیت اون مومنین مکہ کے حق میں نازل ہوئی جو کفار
... تھے اور جنہوں نے تنگ آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
... کہ ... ہدایت کردو کہ صبر و تحمل سے کام لیں.
... تک کہ وہ ایام آجائیں جنمیں ... اپنے کیفر کردار کو پہنچنا ہے.

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (۱۶) وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (۱۷)

... اسرائیل کو کتاب و حکمت اور نبوت عنایت کی. اور عمدہ ...
... نے انہیں دنیا کے عالم والوں پر برتری عطا کی. اور دین کے واضح احکام
دئیے. سو انہوں نے باہم اختلاف کیا. مگر باہمی ضد کیوجہ سے اُس
... آچکا تھا. سوائے پیغمبر جن باتوں میں یہ لوگ باہم
... قیامت کو تمہارا پروردگار ان کا فیصلہ کردے گا.

... الا من بعد ما جاءھم العلم کے دو معنے ہو سکتے ہیں
... کو جاننے کے بعد جو اختلاف پڑے. وہ سب انہیں
... کی وجہ سے ... اتباع امارت و ریاست کی خواہشوں میں
... ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب و نبوت بھیجی تو بعضوں نے
... باہم اختلاف ہو گیا ...

... ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۸) اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ [illegible]
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ (۱۹)

ترجمہ۔ پھر اے پیغمبر ہم نے تم کو شریعت دین پر پہنچایا [illegible] جاؤ۔ اور ان لوگوں کی ہوا و ہوس کی پیروی نہ کرو جو [illegible] میں یہ لوگ کچھ بھی تمہارے لئے مفید نہیں ہو سکتے۔ اور ظالم [illegible] اور اللہ پرہیزگاروں کا ساتھی ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (۲۰) [illegible]
اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا [illegible]
مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (۲۱) ع ۲

ترجمہ یہ کتاب لوگوں کے لئے موجب بصیرت ہے۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے [illegible] و رحمت ہے۔ کیا ان لوگوں نے جو برائیاں کرتے رہے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم [illegible] دینگے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سب کا مرنا [illegible] یہ لگاتے ہیں برا لگاتے ہیں۔

مطلب یہ کہ کفار جو یہ کہتے ہیں کہ مرنے کے بعد کچھ نہیں ہم تم سب [illegible] ہونگے۔ ان کا یہ ظن برا اور بہت برا ہے مومن کی موت و زندگی [illegible] جیسا کہ آگے بیان ہے۔

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ [illegible]
لَا يُظْلَمُوْنَ (۲۲)

ترجمہ۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے [illegible] کاموں کا بدلہ دیا جائے اور لوگوں پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا [illegible]

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ [illegible]
وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً [illegible]
تَذَكَّرُوْنَ (۲۳) وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا [illegible]
اِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ [illegible]

ترجمہ [illegible]

Marfat.com

... اور دل پر مہر لگادی ہے۔ اور اسکی آنکھوں
... کے بعد اوسے کون ہدایت پر لاسکتا ہے۔ لوگو کیا تم اب بھی
... کہتا ہے سے لئے تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے ...
... ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے۔ حالانکہ ان کو اس کا علم نہیں۔ ...

... اس سے کوئی خاص شخص مراد نہیں بلکہ یہ ظاہر ہے
... ہو جاتا ہے وہ اپنے نفس کی ایسی ہی پرستش
... کرتا ہے نفس جو کچھ اوس سے کہتا ہے وہ کرتا ہے۔ اسکے
... الٰہی یہ ہے کہ ایسا آدمی گمراہ ہو جائے اور گمراہ بھی ایسا گمراہ کہ کبھی گمراہی سے
... اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ان لوگوں کو گمراہ کردیا۔ جو بندۂ ہوا و ہوس
... کہ انہیں راہ پر لاسکے۔ یہ تو یہی کہیں گے کہ مرنا جینا جو کچھ
... و حشر و نشر کوئی چیز نہیں مگر یہ انکی اٹکل کی باتیں ہیں حقیقت
... ہی نہیں ہوئی اسی لئے جو کچھ سمجھتے ہیں وہ ہر زمانہ کو سمجھتے ہیں ...
... ما کان حجتہم الا ان قالوا ائتوا بآبائنا
... (۲۵) قل اللہ یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی
... لا ریب فیہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون (۲۶)

ع ۳
۵
۱۹

... ہماری آیات بینات پڑھکر سنائی جاتی ہیں۔ تو ان کی صرف یہی
... ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو لاؤ ہمارے باپ دادوں کو تو زندہ کردو۔ اے
... ہی تمکو زندہ رکھتا ہے۔ پھر وہی تمکو مارتا ہے۔ پھر وہی تمکو قیامت کے
... تمکو اکٹھا بھی کرے گا۔ لیکن اکثر آدمی نہیں سمجھتے۔
... و یوم تقوم الساعۃ یومئذ یخسر المبطلون (۲۷)
... اللہ ہی کا ہے۔ اور جس دن کہ قیامت قائم ہوگی اوس

... الیوم تجزون ما

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٢٨) هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٢٩)

ترجمہ۔ اور اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ ہر ایک امت زانو کے بل
نامہ اعمال کیطرف بلائی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ آج
اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ یہ ہمارا نوشتہ ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک
کرتے جاتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ
الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (٣٠) وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (٣١)

ترجمہ۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کئے تھے انہیں
رحمت میں جگہ دیگا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور جو کفر و انکار کرتے رہے تھے
کیا ہماری آیتیں تمکو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی رہی تھیں تم نے غرور

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ (٣٢)

ترجمہ۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں
تم کہا کرتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے۔ ہم تو گمان

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ
نّٰصِرِيْنَ (٣٤)

ترجمہ۔ اور اب انہیں اپنی کئے کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی
اڑایا کرتے تھے وہی انہیں آگھیرے گا۔ اور ان سے کہا جائے گا
جیسے کہ تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا تھا
مددگار نہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا

Marfat.com

[illegible] السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ [illegible]

[illegible] ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ہنسی سمجھا تھا۔ اور دنیا کی زندگی
[illegible] دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ اللہ کی رضامندی
[illegible] جو آسمانوں زمین اور تمام عالموں کا پروردگار
[illegible] اور زمین میں بڑائی اوسی کی ہے۔ اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔

ختم

سورۂ جاثیہ ختم ہوئی

(پ ۲۶)

تفسیر سورۃ الاحقاف

مکہ میں نازل ہوئی۔ البتہ آیہ قل ارئیتم اور آیہ فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل دونوں آیتیں مدینہ میں نازل ہوئیں ہیں ۳۵۔ یا ۳۴ آیتیں ہیں [illegible] چوالیس کلمات۔ اور دو ہزار پانسو پچانویں حروف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حٰمٓ (۱) تنزیل الکتب من اللہ العزیز الحکیم (۲)

ما خلقنا السمٰوٰت والارض وما بینھما الا بالحق واجل مسمًّی والذین کفروا عما انذروا معرضون (۳)

ترجمہ۔ حٰم۔ کتاب عزت و حکمت والے خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے [illegible] اور جو کچھ کہ اُن کے درمیان ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے [illegible] باتوں سے منہ موڑتے ہیں جنسے ڈرائے گئے ہیں۔

قل ارءیتم ما تدعون من دون اللہ ارونی ما ذا [illegible] شرک فی السمٰوٰت ائتونی بکتب من قبل ھذا [illegible] صدقین (۴)

ترجمہ۔ اے پیغمبران کافروں سے کہو کہ جنہیں تم [illegible] دکھا دو کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے یا [illegible] ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا [illegible]

Marfat.com

... لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ ...

... کے سوا ایسوں کو پکاریں جو قیامت کے دن تک
... وہ تو ان کی پکار تک سے غافل ہیں۔
... عبادت دعا کے وقت انہیں کو پکار پکار کر عرض
... ہیں کہ یہ بت ہماری باتیں سنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
... کہ یہ ایسے بتوں کو پکارتے اور عرض دعا کرتے ہیں جو کبھی انکو
... سے دور و تو ہرے سے سنتے ہی نہیں۔ یہ لوگوں کی
... اعراض نہیں کرتے اور حق کی طرف رجوع نہیں لاتے۔ انکی گمراہی کھلی گمراہی
... گمراہی کی حد ہو چکی۔

... اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ (۶)
... جائیں گے۔ تو وہی معبود ان کے دشمن ہونگے اور انکی پرستش

... کو اپنا معبود فرض کرکے پوجتے ہیں۔ وہ بھی نہیں کہ دنیا
... تک کا جواب نہیں دیتے۔ بلکہ آخرت میں انکے دشمن
... انکار کرینگے۔

... لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا
... قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ
... تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

... حال ہیں تو جو حق (قرآن) کے
... ہے۔ اسنے آپکو ...

تفسیر [illegible]
ہے تو میں اُس کے عذاب و عتاب [illegible]
جیسی [illegible]
کہو جو چاہے کہو [illegible]
و [illegible]
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي [illegible]
إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ
ترجمہ [illegible] سے پیغمبر تم ان سے کہدو کہ میں کوئی [illegible]
میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا میں [illegible]
اور میں صرف ڈرانے والا اور صاف صاف بیان کرنے والا [illegible]
تفسیر ما کنت بدعا من الرسل یعنی میں کوئی [illegible]
نبی اور بہت سے انبیا ہو چکے ہیں۔ ولا ادری ما یفعل بی ولا بکم [illegible]
اختلاف ہے بعض کا قول ہے کہ مطلب یہ ہے کہ میں نہیں جانتا کہ [illegible]
ساتھ کیا کیا جائے گا [illegible]
نہ بھلائے اور لات و عزیٰ کی قسمیں کھا کھا کر کہنے لگے [illegible]
اوسے کوئی فضیلت نہیں اگر محمد نے قرآن اپنے دل سے [illegible]
ہوتا تو وہ اسے ضرور بتا تا کہ اس کے ساتھ کیا کیا جائے گا [illegible]
لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر [illegible]
[illegible] معلوم ہو گیا کہ آپ کے ساتھ کیا کیا جائے گا لیکن [illegible]
نے مومنین کو حسن جزا کی خبر دی لیکن یہ مسلک ضعیف ہے [illegible]
میرے ساتھ کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں [illegible]

Marfat.com

[illegible] قرآن میں زمانہ سابق کی بابت بیان ہوا اور آئندہ کے متعلق
[illegible] باطل نہ ان کے آگے سے [illegible] جو کچھ ہے حق ہے۔ اسی لئے جو ایسی بنیادی
[illegible] کتاب کی نصیحت و ہدایت سے انکار کرے وہ اسی کا سزاوار ہے

[illegible]

[illegible] مَا قَدْ قِيْلَ [illegible] اے پیغمبر تمکو لوگ ساحر و کذاب۔ دیوانہ و غرض آلود کہتے ہیں
[illegible] تم اپنا فرض ادا کئے جاؤ تم سے پہلے بھی رسولوں کو یہی پیش آچکا ہے
[illegible] طرح انکے لئے بہتان باندھے۔ آخر جنہوں نے راہ راست اختیار کی ہم
[illegible] جو انکار پر اڑے رہے انکو سخت عذاب ہے یا یہی حال ان لوگوں کا ہونا ہے۔ ایمان لا
[illegible] منتفع ہونگے بر ہونگے۔

[illegible] اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ
[illegible] قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ
[illegible] وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ
[illegible] وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
[illegible] مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (۴۵)

[illegible] اس قرآن کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یہ لوگ کہتے کیوں نہیں اسکی آیتیں عربی
[illegible] زبان میں کیا یہ عجمی اور ہم عربی۔ اے پیغمبر تم کہدو کہ یہ ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے
[illegible] ہے اور جو ایمان نہیں رکھتے ہیں انکے کانوں میں گرانی ہے اور وہ (قرآن) انکے لئے نابینائی
[illegible] ہیں سمجھتے نہیں ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی اسمیں بھی اختلاف کیا گیا اور
[illegible] پہلے سے نہ ہوچکا ہوتا تو ان میں کبھی کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا۔ یہ لوگ بھی
[illegible] میں پڑے ہوئے ہیں۔

[illegible] منکروں کے سامنے قرآن تلاوت کیا جاتا اور اسکی نصیحت و حکمت کی
[illegible] فی اذاننا وقرا ۔ قلوبنا فی اکنۃ یعنی ہم نہیں سمجھتے کیا پڑھا
[illegible] جیسے نہ سمجھتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے مگر انکار کرتے تھے
[illegible] قرآن کسی عجمی زبان میں نازل ہوتا تو وہ کہتے کہ عربی میں کیوں
[illegible] لفظ عربی میں ہم سمجھتے [illegible]

... ہوگا۔ آخرت ...
... اور رسولوں ... ان کے
... مجھے نہیں معلوم نہیں
... عذاب ہوگا ...
... خاص ...
... اور وہ خبر یہ بھی
... ومن الحق ... علی الذین ... آگاہ کیا کہ امت کے

... وشهد شاهد من بني اسرائيل
... ان الله لا يهدي القوم الظالمين (١٠)
... (قرآن) اللہ کی طرف سے
... اسکے مثل پہ گواہی دیدی اور
... تمہارا انجام کیا ہوگا ... اللہ ظالموں کو ہدایت

... سے بعض قرآن کو منزل
... رہو جیسے ابتک ...
... تمہارا انجام کیا ہوگا۔ چنانچہ صاحب
... اسلام ...
... وہ مسلمان
... علیہ السلام ...
... علیہ السلام ...

پیش موسیٰ علیہ السلام کا ...
ہے۔ اور مشرکین ...
وچسپاں ہیں اور ... کو ہدایت ...
لائے اور یہ تعریف کی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا ...
فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ (۱۱)

ترجمہ۔ اور کافر ایمان والوں کی نسبت کہتے ہیں اگر یہ (اسلام) ...
اسکی طرف نہ دوڑ جاتے اور جب اس (قرآن) سے ان ...
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

تفسیر۔ قاعدہ ہے کہ آدمی جتنا اپنے تئیں بڑا اور مہذب سمجھتا ہے ...
عموماً حقارت کی نگاہ سے دیکھا کرتا ہے۔ مشرکین ...
اور ایمان پہلے اکثر وہ لوگ اور قبیلے لائے جو انکی نگاہوں میں ...
اور بھی چڑ ہو گئی۔ اوروں کو بہکانے اور اپنی حق ...
جن کی طرف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دعوت دیتا ہے ...
نہ بیجاتے سب سے پہلے ہم ایمان لائے ہوتے ...
انہوں نے اس وقت اختیار کیا تھا کہ ہدایت سے ...
ایک نہ سنیں گے۔ چاہے کیسی ہی حق بات کیوں ...

وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا ...
لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ...

ترجمہ۔ اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ...
تصدیق کرنے والی عربی زبان میں ہے تاکہ ...

تفسیر۔ لوگ قرآن کو جھوٹ اور ...
ہم ...
تصدیق ...
مانند ...

[illegible] فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (١٣) أُولَٰئِكَ
[illegible] فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٤)

[illegible] کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور پھر اس پر جمے رہے۔ انہیں
[illegible] ان کو کسی طرح الاندیشہ جائیں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ
[illegible] رہا ہوں گا ان کاموں کا جو وہ کرتے رہے تھے۔

[illegible] صاف اور انکا انجام بیان کرتی ہیں جن کا آیہ ما قبل میں ذکر آتا ہے۔

[illegible] إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ
[illegible] ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً
[illegible] أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
[illegible] وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (١٥)

[illegible] اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کی ہے۔ کہ اسکی
[illegible] پیٹ میں رکھا اور تکلیف اٹھا کر جنا۔ اور اسکے پیٹ میں رہنے اور
[illegible] تیس مہینوں میں ختم ہوتا ہے۔ تا کہ جب طاقت کو پہونچے اور چالیس
[illegible] پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جو
[illegible] ماں باپ پر کیں اور یہ کہ ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور یہ کہ
[illegible] صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری طرف رجوع لایا۔ اور میں فرمانبردار بندوں
[illegible]

[illegible] ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی ہدایت
[illegible] اور پرورش و تربیت میں گوناگوں تکلیفیں اٹھاتی ہیں
[illegible] کی طرف جاتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ
[illegible] شکر کرنے والا اور کس طرح ایسے وسائل دے
[illegible] کا خیال ہوتا ہے۔ اور اگر وہ
[illegible] کی توفیق چاہتا ہے اور اللہ کا نیک
[illegible] اس کی

تخصیص کے قائل ہیں اور کہتے ہیں کہ [illegible]
لیکن بعض تعمیم کے بھی قائل ہیں [illegible]
اسی پر دلالت کرتا ہے۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا [illegible]
الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (١٦)

ترجمہ۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے حسن عمل کو ہم قبول کریں [illegible]
گناہوں کو معاف کر دینگے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے کیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِيْٓ أَنْ أُخْرَجَ [illegible]
وَهُمَا يَسْتَغِيْثَانِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ [illegible]
الْأَوَّلِيْنَ (١٧) أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ أُمَمٍ [illegible]
مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ (١٨)

ترجمہ۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا اُف تم پر تف ہے کیا تم مجھے [illegible]
حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر چکیں (اور وہ دونوں [illegible]
مقابلہ میں خدا کی دہائی دیتے رہے کہ تیرا برا ہو ایمان لے آ بے شک [illegible]
جواب دیا تو یہ تو اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ [illegible]
شمول میں جو گذر چکیں اُن کے حق میں بھی اللہ کا قول [illegible]

تفسیر۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک یہی نہیں ہے [illegible]
بلکہ اُنکی بات کا ماننا بھی جبکہ وہ حق و صواب اور خیر اندیش [illegible]
اور خیر اندیش آدمی کا ماں باپ سے بڑھکر کون ہو سکتا ہے [illegible]
نیک بات سننے پر برہم ہو اور انہیں دغا باز [illegible]
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ گھاٹے میں رہنے والے [illegible]
یہ معنے آیت کے عموم کے لحاظ سے ہیں [illegible]
حق میں نازل ہوئی [illegible] اسلام [illegible]

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا [illegible]
يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا [illegible]

Marfat.com

[illegible] تُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ

[illegible] کے موافق درجہ ہوگا۔ اور اللہ انہیں ان کے
[illegible] دیا جائیگا۔ اور قیامت کے دن جب کفر کرنیوالے
[illegible] لایا جائیگا تم اپنی دنیا کی زندگی میں مزے اُڑا
[illegible] کا عذاب دیا جائیگا۔ کیونکہ تم ناحق زمین میں سر اونچا کرتے

[illegible] قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ
[illegible] اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
[illegible] لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

[illegible] انہیں عاد کے بھائی (ہود) کی یاد دلاؤ۔ جب اس نے اپنی قوم کو خفاف
[illegible] والے آچکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری
[illegible] عذاب کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے جواب میں کہا کہ کیا تو ہمارے
[illegible] ہمارے معبودوں سے الگ کردے اگر تو سچا ہے تو لا وہ عذاب جس کا

[illegible] وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (۲۳)
[illegible] میں تو تمہیں وہ پیغام پہونچاتا ہوں جو مجھے دیکر بھیجا
[illegible] دیکھتا ہوں۔

[illegible] قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ
[illegible] اَلِيْمٌ (۲۴) تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا
[illegible] كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (۲۵)

[illegible] کے میدانوں کی طرف
[illegible] ہے بلکہ یہ وہی (عذاب) ہے
[illegible] چلے رب کے

Marfat.com

حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دیگی پھر یہ حالت [illegible]
تھی۔ مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔
تفسیر۔ چونکہ مشرکین آنحضرت صلی اللہ علیہ [illegible]
ہوگا۔ تاکہ اس کے بعد ہم معلوم کر سکیں کہ تم واقعی اللہ [illegible]
اے پیغمبر تم کہدو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے کہ میرا اور تمہارا [illegible]
تفصیل کر دی کہ اگلی امتیں بھی تمہاری طرح ہی کہہ چکی ہیں [illegible]
جواب دیا تھا جو میں کہہ رہا ہوں۔ مگر انہوں نے نہ مانا تو ان کے [illegible]
صفایا کر دیا۔ اے منکرو کہیں تمہارا بھی وہی انجام نہ ہو کہ [illegible]
کہ تم میں سے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑے۔ پھر بتاؤ کہ اپنا انجام [illegible]

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا [illegible]
اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ [illegible]
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (۲۶) ع ۳ ۲

ترجمہ۔ ہم نے انکو ایسے ایسے کاموں کی قدرت دی تھی [illegible]
کان آنکھ اور دل بھی دیئے تھے۔ مگر انہیں نہ انکے کانوں نے [illegible]
کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار رکھتے تھے۔ اور جس کی [illegible]
مطلب یہ ہے کہ آدمی میں تمیز کے سارے ذریعے موجود ہوتے [illegible]
سے دیکھتا ہے۔ دل سے سمجھتا ہے۔ لیکن جب انکار و اصرار [illegible]
اس امر کے مقابلہ میں اندھی اور ناکارہ ہو جاتی ہیں۔ جس [illegible]
چلا آیا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا [illegible]
ترجمہ۔ اور ہم نے اے اہل مکہ تمہارے آس پاس [illegible]
بار بار ان کے سامنے پیش کیے تھے۔ [illegible]
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا [illegible]
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا [illegible]
ترجمہ [illegible]

Marfat.com

... تھا بلکہ وہ تو ان کے پاس سے بھی غائب ہو گئے۔ یہ
... اور افترا پردازی کی۔
... عبرت پکڑنا چاہو تو تمہارے آس پاس آثار عبرت
... ویران پڑی ہیں۔ یہاں کبھی آدمی ہی بستے تھے۔ تم سے
... کفر و انکار پر مصر تھے اللہ کو چھوڑ کر غیروں کی پرستش کرتے
... اور جب عذاب اُن کے سروں پر جا موجود ہوا۔ تو پھر اُن کے
... تقرب کا بہانہ سے پوجا کرتے تھے۔ ایک بھی کام نہ آیا۔ کسی نے بھی
... وہی حال ہے بتوں کو پوجتے ہو اور کہتے ہو کہ ہمارے یہ معبود اللہ
... ہیں۔ مگر یہ دروغ و افترا ہے جیسا کہ پہلے ثابت ہو چکا۔ جب وقت
... ایک بھی تمہارے کام نہ آئیگا۔ اسلئے بہتر یہ ہے کہ قبل اس کے کہ
... اوروں کے حال سے عبرت پکڑو۔

... نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا
... وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ (۲۹) قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
... مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى
(۳۰) يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ
... مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (۳۱) وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ
... وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ

... جند جنوں کو تمہاری طرف مائل کیا تاکہ قرآن سنیں۔
... حاضر ہوئے تو باہم کہنے لگے ذرا چپ رہو۔ پھر جب قرآن
... لوٹ گئے کہ ان کو (عذاب آخرت) سے ڈرائیں۔ انہوں نے
... کے بعد اور اپنے سے پہلے کی (کتابوں) کی تصدیق کرتی
... راستہ کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ بھائیو اللہ کی
... اور اس پر ایمان لاؤ۔ تاکہ وہ تمہارے گناہ
... اور جو شخص اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی

بات نہ مانے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا اور نہ اس
ہو سکتا ہے۔ سو جو ایسا کریں وہ صریح گمراہی میں ہیں۔
تفسیر ۔ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ ۔ مفسرین نے
جب تک ابو طالب عم رسول صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہے ان کی
کی ایذا سے بچاتے رہے جب انتقال ہو گیا تو آپ کو اپنی قوم کی طرف سے
اور طائف تشریف لے گئے۔ غرض یہ تھی کہ قبیلہ ثقیف ایمان و ہدایت
ہو جائے تو اچھا ہے۔ لیکن جب آپ وہاں پہونچے اور سران ثقیف سے
نصرت پر آمادہ کرنا چاہا تو انہیں سے بعض نے تسلیم رسالت سے انکار کیا اور بعض
یہ حالت دیکھ کر آپ اس وقت ان کی طرف سے مایوس ہوئے اور فرمایا
اور میری رسالت کو نہیں مانتے تو جو کچھ میرے تمہارے درمیان گفتگو
مطلب یہ تھا کہ اگر قریش کو خبر ملی کہ ثقیف نے بھی بات نہیں
ہونگے۔ لیکن ان لوگوں نے اتنا بھی نہ کیا۔ جب آپ واپس
ابلاغ رسالت کا سارا حال عوام سے کہدیا بلکہ سفہا کو پیچھے لگا دیا۔
کوئی گالیاں دیتا تھا۔ کوئی چیختا اور آوازہ کستا تھا۔ یونہی
تک گھیرے ہوئے چلا آیا۔ یہاں پہونچ کر اوس
سفیہ تو لوٹ گئے۔ اور آپ ایک انگور کے سایہ میں بیٹھ گئے۔
باغ میں موجود تھے اور یہ تمام ماجرا اپنی آنکھوں سے دیکھ
کی بیٹی جو بنی جمح میں سے تھی نظر آگئی۔ آپ نے اسے دیکھ کر
نے ہمارے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ جب ذرا اطمینان ہوا تو آپ نے
تضرع وزاری سے مناجات کی اور توفیق و امداد کی
دیکھتے اور سنتے رہے۔ جب آپ دعا سے فارغ ہو
عداس نام کو جو نصرانی تھا بلایا۔ اور کہا یہ انگور
لیجا۔ اور کہہ کر انہیں سے کچھ کھالے
رکھا اور کھانے کو کہا۔ آپ نے بسم اللہ
لگا اس قسم کا کلام

... اپنا مذہب ہے۔ اوسنے کہا میں نصرانی ہوں۔ اور نینوا
... ایک مرد یونس بن متی کے قریہ کے رہنے والے ہو
... بن متی کے حال کی کیا خبر آپنے فرمایا کہ وہ میرا بھائی نبی تھا
... جب ... اور سروپا کو چومنے لگا۔ عتبہ وشیبہ بیٹے
... غلام کو تو بگاڑ دیا۔ جب عداس لوٹ کر گیا تو دونوں نے اوس
... نے اس آدمی کے سروپا کو بوسہ کیوں دیا۔ اوسنے کہا اس
... اس سے بہتر دوسرا آدمی نہیں۔ اسنے مجھے وہ بات بتائی جو نبی کے
... وہ بولے ارے تیرا برا ہو کہیں یہ تجھے تیرے دین سے برگشتہ نکرو
... بہتر ہے۔ یہ واقعات گذرے تھے کہ آپ اخیار ثقیف کی طرف سے
... جب وادی نخلہ میں پہونچے تو آدہی رات گزری تھی۔ آپ نماز
... میں جنہ جن اودہر سے گزرے جو نصیبین سے یمن کو جارہے تھے۔
... سنتے رہے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو وہ اپنی قوم میں پہونچے
... سنایا۔ اپنی قوم کو آخرت سے ڈرایا۔ انہوں نے جب قرآن سنا تو بعض
... کی تفسیر میں ایک قول اور بھی ہے۔ لیکن ہم اوسے آگے سورہ
...

... سے بعض اکابر نے استنباط کیا ہے کہ وہ جن جنہوں نے
... قرآن پڑھتے سنا تھا مذہبا یہودی تھے۔ مصدقا
... بیان کیا جا چکا ہے۔

... خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
... كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۳۳) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ
... بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
... مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ
... بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

الربع ع ۴

... جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انکی

پیدا کرنے سے عاجز نہ ہوا۔ وہ اس پر بھی قادر ہے [illegible]
قادر ہے۔ اور جب ان کا دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے [illegible]
حق نہیں ہے۔ وہ کہیں گے قسم ہے پروردگار کی [illegible]
کرتے رہتے تھے۔ اب اسی عذاب کے مزے چکھو [illegible]
کرو۔ اور ان کے لئے جلدی نہ کرو۔ جن باتوں کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے جس
کو دیکھ لینگے ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ دنیا میں یہ ٹھہرے صرف ایک [illegible]
تبلیغ ہوچکی۔ سوائے فاسقوں کے اور کوئی ہلاک نہ ہوگا۔

تفسیر - کما صبر اولوا العزم من الرسل۔ اولوا العزم کے معنے ابن عباس [illegible] اور حزم
وہوش بیان کئے ہیں اور ضحاک نے کوشش و صبر والے۔ اگرچہ دونوں معنی [illegible]
ہیں لیکن ثانی الذکر زیادہ مربوط ہیں۔ اس میں مفسرین کا اختلاف ہے [illegible]
تھے۔ ابن زید کا قول ہے کہ تمام رسول صاحب عزم تھے۔ یعنی من الرسل [illegible]
مراد نہیں ہے بلکہ یہ اولوا العزم کا بیان ہے۔ کیونکہ جتنے نبی آئے [illegible]
عقل والے تھے۔ امام فخرالدین رازی نے یہی قول مختار ٹھہرایا ہے [illegible]
اولوالعزم وہ انبیاء ہیں جن کا ذکر نام بنام سورہ انعام میں آیا ہے یعنی [illegible]
وہ انبیا ہیں جنہوں نے راہ خدا میں اعدائے دین سے جہاد کیا۔ مگر ابن [illegible]
موسیٰ و عیسےٰ علی نبینا وعلیہم السلام کو جو صاحب الشریعت گزرے [illegible]
ولا تستعجل لھم۔ یعنی اے پیغمبر کفار و مشرکین کی ایذا [illegible]
کرتے رہے ہیں۔ ملول ہو کر ان پر عذاب آنے کے باب میں [illegible]
بلاغ۔ یعنے یہ قرآن جو تم لوگوں کو پڑھ کر سناتے ہو پیغام خدا ہے [illegible]
فرض تھا۔

تفسیر سورۃ الاحقاف

اور باتیں توکسطرح ؟ لیکن اب کہ قرآن عربی ہے اور عربی انکو سمجھتے ہیں [illegible]
اے پیغمبر اصل بات یہ ہے کہ یہ قرآن جنکی آیات صاف صاف بیان کی [illegible]
ہدایت ہے - اور انہیں کو شرک و معصیت کے روگ سے شفا بخشتی [illegible]
رکھتے ہیں خدا کی قائل ہیں اور جو منکر و بے ایمان ہیں وہ اگرچہ اسے [illegible]
لیکن ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے نہیں مانتے - اسلئے گویا یہی کتاب [illegible]
رحمت ہے - انکو گویا کوری و کڑی بنی ہوئی ہے جب انکے سامنے تلاوت کیجاتی [illegible]
ہوتے ہیں اور دل انکے اسکی انہیں یہی معلوم ہوتا ہے کہ کہیں دور سے کوئی صدا [illegible]
طرح سنائی دیتی ہے اور نہ سمجھ میں آتی ہے - مگر یہ جو کچھ ہو رہا ہے کوئی انوکھی بات [illegible]
کتاب دی - تو اسکے بارہ میں بھی لوگوں نے اختلاف کیا - اگر ہم چاہتے تو [illegible]
لیکن ہمارا حکم پہلے سے یہ جاری ہو چکا تھا کہ جو ہماری کتاب میں اختلاف کریں [illegible]
کا فیصلہ یہاں نہ ہو بلکہ قیامت کے دن ہو تاکہ بندے اپنی اپنی اختیار و ارادہ سے [illegible]
ضلالت اختیار کریں - اور جزا و سزا کے مستحق بنیں - اور فرق مراتب [illegible]
اسوقت قرآن کے بارہ میں اختلاف کر رہے ہیں انکے اختلاف کا فیصلہ [illegible]
نہیں کیا جاتا - قیامت کے دن یہ فیصلہ ہوگا - اسدن معلوم ہو جائیگا کہ [illegible]
ناحق پر - اور جسنے جیسا کیا ہوگا ویسا ہی بدلہ پائیگا ۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ [illegible]
لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

ترجمہ جسنے نیک کام کیا اسنے اپنے نفس کے لئے کیا اور جسنے برائی کی [illegible]
اور اے پیغمبر تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۔ ۲۵ / ۹۶

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ

مِنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا [illegible]
اَيْنَ شُرَكَاءِيْ ۙ قَالُوْا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا [illegible]
يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ [illegible]
ترجمہ قیامت کا علم اسی کی طرف [illegible]

سورۂ محمد صلعم

... دوسرا نام آیہ قتال بھی ہے۔ مدینہ میں نازل ہوئی۔ آیتیں ۳۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

... وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا ... وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ ... وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ (۲)

... نے انکار کیا۔ اور اللہ کے راستہ سے روگردانی کی۔ اللہ نے اُن کے ... اور جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے۔ اور جو محمد پر نازل ... ب کی طرف سے حق ہے تو اللہ نے اونکے گناہ اُنپر سے دُور کر دئیے ...

... اعمال سے مراد کفار و منکرین کے نیک اعمال ہیں۔ مثلاً ... مظلوم کو پناہ دینا۔ کیونکہ برے کاموں کو بے سود کر دینے ... پہلے ہی سے بے سود بلکہ سراسر ضرر و نقصان کا موجب تھے ... کفار کا مکر و کید مراد ہے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

... کا اول جملہ بیان اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے مراد اہل کتاب ... اگر یہ تخصیص نہ ہوتی تو پھر اس تکرار کی ضرورت ... ہے اس تکرار کو برائے تعظیم کہا ہے۔ واللہ اعلم۔ ... سے انکی حالت درست کردی سفقت

گزر چکا جبکہ وہ دنیاوی حیثیت سے خستہ حال و مغلوب تھے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا [illegible]
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ (۳)

ترجمہ۔ یہ اسلئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا۔ انہوں نے باطل کی [illegible] نے اپنے پروردگار کے نازل کئے ہوئے حق کی پیروی کی۔ اس طرح [illegible] لئے اون کے حال بیان کرتا ہے۔

یہ آیت تعلیل ہے ان احکام کی جو پہلی دو آیتوں میں بیان کئے گئے [illegible] اور حسن جزا کی۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ [illegible]
فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ [illegible]
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا [illegible]
يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ (۴) سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ (۵) وَيُدْخِلُهُمُ [illegible]

ترجمہ۔ پس جب تم اے مسلمانو! ان لوگوں سے مقابل ہو جو کفر کرتے [illegible] جاؤ۔ یہانتک کہ جب انہیں خوب کچل چکو تو رسیوں میں کس لو پھر یا تو احسان [illegible] یا کچھ معاوضہ لے کر۔ یہانتک کہ لڑائی ختم ہو جائے۔ یہ ہمارا حکم ہے [illegible] ان سے بدلہ لے۔ لیکن وہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمانا [illegible] خدا میں مارے گئے اللہ ان کے کاموں کو رائیگاں نہ جانے دیگا بلکہ [illegible] اور ان کی دل جمعی کریگا اور انہیں اس جنت میں داخل کریگا [illegible]

تفسیر۔ دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو دین [illegible] درستی کی خبر دی۔ مذکورہ بالا آیات میں سے پہلی آیت میں جہاد کا [illegible] شہادت کے نتائج بیان فرمائے۔ معانی دونوں آیتوں [illegible]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ [illegible]
كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (۸) [illegible]
اَعْمَالَهُمْ (۹)

ترجمہ۔ اے ایمان والو اگر تم اللہ [illegible]

Marfat.com

[illegible] ہیں ان کے لئے ہلاکت ہو اللہ نے ان کی سعی و عمل کو باطل
[illegible] نازل کیا۔ انہوں نے نفرت کی پس اس سے بھی انکے اعمال کو باطل کر دیا
[illegible] کفار کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں ثابت قدمی دیگا۔ تم ان کے مقابلہ
[illegible] میں پیشین گوئی تھی جو پوری ہوئی۔

[illegible] ينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم، دمر الله
[illegible] (۱۰) ذلك بان الله مولى الذين امنوا وان الكفرين

[illegible] لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ دیکھتے کہ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں
[illegible] اللہ نے انکو برباد کر دیا۔ ان کافروں کا حال بھی انہیں کا سا ہونا ہے
[illegible] لئے ان کا حامی خدا ہے اور کافروں کا کوئی بھی حامی نہیں۔

[illegible] الذين امنوا وعملوا الصلحت جنت تجري من تحتها الانهر
[illegible] يتمتعون وياكلون كما تاكل الانعام والنار مثوى لهم (۱۲)

[illegible] ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ انہیں اُن باغوں میں
[illegible] جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ یہاں چوپاؤں کیطرح
[illegible] ہیں اور دوزخ انکا ٹھکانا ہے۔

[illegible] اشد قوة من [illegible] قريتك التي اخرجتك، اهلكنهم

[illegible] بستیاں تمہاری اس بستی سے جس نے تم کو نکال دیا ہے۔
[illegible] ان کے رہنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور کوئی بھی ان کا

[illegible] جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کو چھوڑ کر مدینہ
[illegible] آپ نے مکہ کی طرف مڑ کر فرمایا کہ تو اللہ کا سب سے زیادہ محبوب
[illegible] مشرکین نے مجھے تنگ کر کے تجھ سے نہ نکالا ہوتا
[illegible] نازل ہوئی کہ اے پیغمبر مکہ والے کیا چیز ہیں جنہوں نے
[illegible] ہیں۔ اور کوئی مددگار نہ ہوا اب انکی

Marfat.com

ہی ہلاکت کا وقت آگیا ہے۔

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ

ترجمہ۔ کیا جو لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں ان لوگوں

ہیں جنہیں انکے برے عمل اچھے کر کے دکھائے گئے اور وہ اپنی

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ

لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ

وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ (۱۵)

ترجمہ۔ اس جنت کا حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے

نہ سڑنے والے پانی کی نہریں ہیں، اور ایسے دودھ کی نہریں جس کا

شراب کی نہریں جو پینے والوں کو لذت دیں اور صاف شہد کی نہریں

لیے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف

لوگ ان کی مانند ہو سکتے ہیں۔ جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور انہیں گرم

اور وہ انکی انتڑیاں کاٹ ڈالے گا۔

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ

مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ (۱۶)

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (۱۷) فَهَلْ

أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (۱۹) ع ۲

ترجمہ۔ اے پیغمبر ان میں سے بعض آدمی تیری طرف

پاس سے اٹھ کر جاتے ہیں تو جنہیں علم دیا گیا

وہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور

جنہوں نے ہدایت پائی ہے (تیری طرف

اور انہیں پرہیزگاری عطا کرتا ہے

… تو پھر ان کو اُسکا سمجھنا کیا فائدہ دے گا۔
… تم ایسی سا پنے اور ایمان والے مردوں اور
… اور اللہ تمہارے لوٹنے پھرنے کی جگہ اور

… منافقوں کے حق میں نازل ہوئی۔ کیونکہ مدینہ میں رسول اللہ
… جب مسلمانوں کا شمار بڑھا۔ اور اسلامی قوت ظہور پذیر
… مسلمانوں میں شامل ہو گئے تاکہ کامیابی و ناکامی میں بہر حال کچھ
… تھا کہ مسجدوں میں آتے نمازوں میں شریک ہوتے وعظ و قرآن سنتے
… ہوا تھا۔ ظاہر میں تو بڑے متوجہ ہو ہو کر بیٹھتے لیکن دھیان اور
… وہاں سے اٹھتے تو صاحب علم صحابہ سے کہتے کہ آج رسول اللہ نے
… میں نہیں آیا۔ چونکہ اب جہاد کا وقت آگیا تھا۔ اور منافقوں کے رونے کا
… اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ یہ لوگ جو ظاہر میں تو متوجہ ہو ہو کر بیٹھتے ہیں
… آج رسول اللہ نے ابھی ابھی کیا کہا تھا۔ یہ منافق ہیں اگرچہ
… لیکن اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ نہ یہ ایمان لاتے ہیں اور
… خواہشوں کے بندے اور مطلب کے یار ہیں۔ جب تک مسلمانوں میں شامل
… ہیں۔ لیکن جہاں وقت امتحان آیا اور یہ الگ ہوئے۔ برخلاف
… ہیں وہ جیسے قرآن سنتے ہیں۔ راہ ہدایت میں اور بڑھتے
… ہیں اور جو آنیوالے ہیں اُن کی بجاآوری کے لیے پہلو

… بغتۃ فقد جاء اشراطها یعنے منافق وکفار جو اپنی
… سے اعراض کرتے ہیں۔ یہ ایمان نہ لائیں گے مگر یہ کہ قیامت کو
… لانے کا موقعہ بھی نہ ہوگا کیونکہ نفس قیامت
… علامات … دیکھو کہ یہ لوگ …

… متعلق مقرر ہو چکے …

Marfat.com

لکھا ہے کہ شق القمر اور آنحضرت [illegible]
تھے کیونکہ آپکے بعد اور کوئی نبی آنے والا [illegible]
اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا بیچ کی اور کلمہ کی انگلی [illegible]
ہے کہ آپ کی بعثت کو ۱۳ سو برس سے زیادہ گذر چکے [illegible]
تھے لیکن قیامت آج تک نہ آئی۔ اسکا جواب یہ ہے [illegible]
سے ظاہر ہوتے ہیں عالم کی عمر کے مقابلہ میں ۱۳ سو برس [illegible]
دراز سمجھتے ہیں لیکن درحقیقت یہ کوئی بڑا زمانہ نہیں ہے [illegible]
قیامت کے منافی نہیں۔ نیز ہو سکتا ہے کہ استقبال کو بزبان [illegible]
گیا ہو یعنی مطلب یہ ہو کہ قیامت کا آنا اور اسکے آثار کا ظاہر ہونا [illegible]
سمجھو کہ اگر قیامت نہیں تو آثار قیامت تو آ چکے۔ نیز آثار قیامت [illegible]
اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب قیامت [illegible]
جہالت چھا جائے گی۔ شراب خواری پھیل جائے گی۔ علم [illegible]
اور عورتوں کی کثرت ہوگی۔ یہاں تک کہ ۵۰ عورتوں میں ایک [illegible]
کی دیگر علامات جو قیامت کے باب میں آئی ہیں وہ علامات [illegible]
ملی ہوئی ہونگی۔

واللہ یعلم متقلبکم ومثوٰکم۔ ابن عباس کہتے ہیں [illegible]
جہاں آدمی کو اپنے دنیاوی مشاغل کی وجہ سے جانا آنا [illegible]
آخرت یعنی دوزخ و جنت جہاں آدمی کو ہمیشہ رہنا ہوگا [illegible]
جہاں جہاں اپنے کاروبار کی وجہ سے جاتا ہے وہ اسکا [illegible]
وہ اسکا ٹھکانہ ہے مطلب انکا بہرحال یہ ہے کہ [illegible]
واقف ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ [illegible]
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ [illegible]
طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ [illegible]
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ [illegible]

[illegible] اَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ ○ اَفَلَا [illegible]

[illegible] (۲۳)

[illegible] کوئی سورت نازل ہو اور جیسا کہ
[illegible] گیا تو اے پیغمبر تم نے دیکھا جن کے
[illegible] جیسے اُن پر موت کی غشی چھا گئی ہو سو بہتر ہے اُن کا
[illegible] اور جب لڑائی ٹھہر جائے تو اگر یہ لوگ اللہ سے
[illegible] کہ تم جہاد سے منہ پھیر لو۔ لیکن تم سے یہ قریب نہیں کہ زمین
[illegible] یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے اُن پر لعنت کی۔ اور
[illegible] کیا یہ قرآن کو نہیں سوچتے۔ یا اُن کے دلوں پر

[illegible] مسلمانوں کا شمار اچھا خاصہ ہو گیا تو جو لوگ صدق دل سے
[illegible] اللہ تعالیٰ ہمیں مشرکین کافرین سے لڑنے کا حکم دیدے تاکہ
[illegible] مسلمان اُن کے پنجہ میں پھنسے ہوئے ہیں وہ بھی اُن کے
[illegible] مسلمان بہت سچے اور پکے مسلمان تھے مگر [illegible] نہیں
[illegible] منافقوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ خطرہ سے ہمیشہ جی چرایا کرتے ہیں
[illegible] سے آگے نظر آتے ہیں۔ اسلئے جب آیۂ جہاد نازل
[illegible] گئی۔ اور یہ ڈر تھا کہ نفاق کا راز کھلا جاتا ہے۔ اور جہاد
[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کا حکم سنا تو اُن کا دم
[illegible] طرف تکنے لگے۔ کہ ہیں آپ کیا فرما رہے ہیں۔ ہم سے کیا
[illegible] نے اُن کی حماقت پر تہدید کے طور پر فرمایا فاولی لہم
[illegible] طاعۃ وقول معروف۔ حکم جہاد سن کر بسر و چشم اور
[illegible] اور پھر کہا کہ اسوقت اظہار اطاعت کرنا اور زبان
[illegible] تو لگے بیٹھے قول میں خلف کے
[illegible] انہیں کا فائدہ ہو گا یعنی دونوں

چونکہ منافقوں پر جہاد کا نام اتنا گراں [illegible]
تعالیٰ نے اونکے خوف کو بیجا ٹھہرایا [illegible]
یہ کچھ بعید ہے کہ فتنہ و فساد برپا [illegible]
تمہاری طبیعت مائل ہوگئی ہے کہ [illegible]
میں جا رہی جو کبھی نہیں ہوتی۔ اس سے تو تم [illegible]
تمہارے دلوں میں کھوٹ بھرا ہوا ہے اسی لئے تم اتنی سیدھی بات [illegible]
لعنت کی اور تمہیں تمہاری غلط کاری کی پاداش میں بہرا [illegible]

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى [illegible]
لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ (٢٤) ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ [illegible]
فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ (٢٥) فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ [illegible]
وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (٢٦) ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ [illegible] ع ۹
فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (٢٧)

ترجمہ۔ جو لوگ کہ اپنے پاؤں پر الٹے پھر گئے بعد اسکے کہ ان کو [illegible]
شیطان نے دھوکہ دیا اور انکی امیدیں دراز کر دی ہیں۔ یہ اسلئے کہ ان لوگوں [illegible]
اوس (قرآن) کو ناپسند کرتے تھے جو اللہ نے اتارا ہے کہ بعض باتوں میں ہم [illegible]
اللہ انکی سرگوشیوں کو خوب جانتا ہے۔ پھر ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے [illegible]
انکے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہونگے۔ یہ اسلئے [illegible]
اسکی پیروی کی اور اسکی خوشنودی سے نفرت کی پس اللہ نے [illegible]

تفسیر۔ انّ الّذین ارتدّوا۔ جو لوگ آیہ جہاد کے [illegible]
راستہ سے پھر جاتے ہیں۔ ان کو شیطان نے بہکایا ہے [illegible]
سے سابقہ ہے آرام سے اپنے گھر بیٹھے رہو [illegible]
باقی رہیں۔ ان کے برا لسنے کی [illegible]
ذلک بانہم۔ یہ شیطان نے کیوں بہکایا [illegible]
کہا تھا کہ ہم ظاہر [illegible]
[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہوگی لیکن اللہ سے کوئی بات کب
[illegible] رسوا کر دیا۔
[illegible] آنحضرتؐ کی رسالت کو نفرت و اکراہ کی
[illegible] چاہتے تھے۔ سنطیعکم فی بعض الامر
[illegible] ہم تمہارے ہی کہنے پر چلیں گے جب وقت آئے گا

[illegible] وقت یہ لوگ دشمنان دین کا ساتھ دے لیں اُنکی
[illegible] جب فرشتے قبض ارواح کے وقت ہر طرف سر انکے کچھ کے لگائیں گے
[illegible] جائیں گے کہ انہوں نے دشمنان حق کا کہنا مانا اور اللہ تعالیٰ کی
[illegible] کے سرکار تھے کہ ان کے نیک کام بھی ملیا میٹ کر دیئے جائیں

[illegible] فی قلوبهم مرض ان لن يخرج الله اضغانهم (٢٨) ولو نشاء [illegible] ولتعرفنهم في لحن القول والله يعلم اعمالكم (٢٩) [illegible] المجاهدين منكم والصابرين ونبلوا اخباركم (٣٠)

[illegible] انہوں نے یہ سمجھ لیا تھا کہ اللہ اُنکی عداوتوں کو کبھی
[illegible] اگر ہم چاہیں تو تمہیں اُن سب کو اس طرح دکھادیں کہ تم انہیں اُن کی
[illegible] سے پہچان لوگے۔ اللہ تم سب کے عملوں کو جانتا ہے۔ اور
[illegible] چیزوں کی بھی جانچ کریں گے تاکہ تم میں سے واقعی کوشش
[illegible] معلوم کر لیں۔
[illegible] کیا کرتے ہیں کہ لوگ کیسے ظاہر ہو جائیں گے ہمارے باطن
[illegible] سے سا کر رکھا تھا وہ یونہی دبے بیٹھے
[illegible] دل کی دشمنی کی کسی کو خبر نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ
[illegible] کوئی کیا چھپ سکتا اور کسی بات کو کیسے چھپا
[illegible] جانتے ہیں۔ یہاں تک کہ اے پیغمبر اگر ہم
[illegible] پہچان جاؤ۔ لیکن اس کی کیا

ضرورت ہو تو تم انکی آواز اور انداز کلام ...
کا طرز کلام اور انکی آواز ہی بتا دیگی ...
بنا بنا کر بات کہیں۔ لیکن اُن کا انداز ...
ولنبلونکم۔ مسلمانو یہ وقت منافقوں ہی کی آزمائش کا ...
ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تم میں سے کون راہ خدا میں زیادہ ...
کام لیتا ہے اور کون کم۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ ...
لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ...

ترجمہ۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور دوسروں کو راہ خدا سے ...
بعد اسکے کہ راہ حق اُن پر واضح ہو چکی تھی۔ وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ ...
اعمال ضائع کر دیگا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا ...
كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ ...

ترجمہ۔ اے ایمان والو۔ اللہ کی اطاعت کرو۔ اور رسول کی اطاعت کرو ...
جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور دوسروں کو راہ خدا سے روکا اور ...
نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ ...

ترجمہ۔ پس اے مسلمانو پست نہ بنو۔ اور خود صلح کی طرف ...
اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور تمہارے عملوں کو نہیں گھٹائیگا ...

تفسیر۔ مسلمانو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم کی اطاعت کرو ...
نہ بنو۔ خود صلح کی دعوت نہ دو۔ کہ آؤ صلح کرلیں ...
اگر تم نے اپنا فرض پورا پورا ادا کیا تو اپنے کاموں کا بدلہ ...

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِن تُؤْمِنُوا ...
أَمْوَالَكُمْ (۳۵)

ترجمہ۔ دنیا کی زندگی ...

Marfat.com

[illegible] کے موافق ہوتا ہے۔ اور جب قیامت کے دن اُن لوگوں کو پکاریگا۔ کہاں
[illegible] تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی واقف نہیں۔
[illegible] جائینگے جنہیں پہلے وہ پکارا کرتے تھے۔ اور سمجھ لینگے کہ ان کیلئے

[illegible]

[illegible] علم الساعۃ قرآن کریم چونکہ ساعت و قیامت کا بار بار ذکر کرتا اور
[illegible] لئے لوگ سوال کرتے تھے کہ قیامت ہوگی کب۔ اس کا اللہ تعالیٰ
[illegible] قیامت کب ہوگی۔ اس کا علم اللہ ہی کو ہے میں نہیں جانتا۔ اور ایک قیامت کا کیا
[illegible] اللہ ہی کو ہے وہی جانتا ہے کہ کب ہوگی اور کس طرح ہوگی۔
[illegible] کی گابھہ میں سے پھل نکلتے ہیں۔ مادہ حاملہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے۔ لیکن یہ
[illegible] کب اور کس دن۔ اور کس وقت نکلیں گے۔ مادہ حاملہ کب ہوگی کس وقت وضع
[illegible] کو خدا ہی جانتا ہے۔ ہاں اتنا ہم جانتے ہیں کہ قیامت ہوگی اور ضرور ہوگی
[illegible] پوچھیگا۔ کہ لاؤ وہ کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک بناتے اور پوجا کرتے
[illegible] جو آج شرک پر اڑے ہوئے ہیں۔ صاف کہدینگے۔ کہ خداوندا ہمیں کچھ خبر
[illegible] ہے۔ اور حقیقت انکا وہاں کہیں پتہ نہ ہوگا۔ اور مشرکوں کو یقین ہوجائیگا
[illegible] نہیں جہاں جا چھپیں ۔

[illegible] الانسان من دعاء الخیر و ان مسہ الشر فیؤس
[illegible] ولئن اذقنہ رحمۃ منا من بعد ضراء مستہ لیقولن
[illegible] وما اظن الساعۃ قائمۃ ولئن رجعت الی ربی ان لی
[illegible] فلننبئن الذین کفروا بما عملوا ولنذیقنہم
[illegible]

[illegible] سے کبھی نہیں تھکتا۔ اور اگر اسکو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس ناامید
[illegible] تکلیف کے بعد جو اسے چھو گئی ہو اپنی رحمت کا مزہ چکھا
[illegible] میرے لئے تھا اور میں قیامت آتی معلوم نہیں ہوتی اور اگر
[illegible] اپنے رب کے ہاں بھی بھلائی ہی بھلائی ہے
[illegible] ہم صاف بتا دینگے۔ اور بالیقین انکو

... مال نہیں مانگے گا۔

... اپنے لئے تم سے مال کا خواہاں نہیں۔ اگر

... مال خدا تعالیٰ کی آزمائش کے لئے۔ اور وہ بھی کام تمہارے ہی آئیگا

... مال صدقات میں دینگے۔ بلکہ ایک جزو قلیل اور وہ بھی تمہارے

... کیونکہ اللہ جو کچھ مالداروں سے لیتا ہے وہ محتاجوں کو دے

... کی اصلاح خود مالداروں کی فلاح کا موجب ہے۔ پس تم بھی خوشی سے

... اَضْغَانَكُمْ (۳۶)

... مال طلب کرے اور اصرار سے طلب کرے تو تم بخل کرو۔ اور تمہاری

...

... اگر اللہ تم سے تمہارے سارے مال طلب کرے اور حکم دے کہ سب خیرات

... تو تم بالیقین بخل کرو۔ اور دینے پر آمادہ نہ ہو بلکہ کینے والے کے اور دشمن ہوجاؤ

... مگر ہاں وہ حکم دینگے جو تم پر گراں بھی نہ ہو۔ اور اس سے فائدہ

...

... فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

... عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

... يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (۳۷)

... بلایا جاتا ہے۔ کہ راہ خدا میں خرچ کرو۔ پھر بھی تم میں سے

... اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنے ہی سے بخل کرتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

... سے روگردانی کروگے تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو بدل

...

... آیت فی الجملہ سرزنش ہے کہ تم لوگ ایسے گئے گذرے

... پھر بھی تم میں سے بعض آدمی بخل کر جاتے ہیں۔

... کا محتاج نہیں اس میں خود تمہارا ہی فائدہ ہے

... سے بخل کرتا ہے اور اپنا ہی کچھ بگاڑتا ہے

اگر اب بھی تم راہ خدا میں خرچ کرنے سے بخل کروگے تو [illegible]
قوم کو دے گا۔ جو تمہاری طرح بخل نہ کرے گی۔ [illegible]
تو راہ خدا میں خرچ کرو۔

قوماً غیر کم سے بعض نے عرب یمن سمجھے اور بعض نے [illegible]
اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث بھی نقل کی [illegible]
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی تو لوگوں نے دریافت کیا [illegible]
کونسی دوسری قوم ہے جسکی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ [illegible]
صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسی کے شانہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا [illegible] اصحاب
یعنی قوم کو۔ لیکن سیاق چاہتا ہے کہ آیت میں قطعاً عموم ہو۔ یہ ممکن ہے [illegible]
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان اور اُسکی قوم کی طرف اشارہ فرمایا ہو لیکن [illegible]
نہ قرآن سے مستنبط ہوتی ہے۔ اور نہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھی۔ فقط۔

ختم ہوئی سورۃ محمد صلی اللہ [illegible]

الفتح

... رکوع اور ۲۹ آیتیں ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

... لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما
... علیک ویھدیک صراطا مستقیما (۲) وینصرک
... ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا
... السموات والارض وکان اللہ علیما
... منت جنت تجری من تحتھا الانھر
... سیاتھم وکان ذلک عند اللہ فوزا عظیما (۵)

... اللہ تیرے اگلے پچھلے گناہ بخش دے۔ اور
... سیدھے رستہ پر چلائے اور تمہاری زبردست مدد کرے۔
... کے دلوں میں اطمینان پیدا کیا تاکہ ان کا ایمان کے ساتھ اور ایمان
... کے لشکر سب اسی کے ہیں اور اللہ جاننے والا اور
... مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ان باغوں (جنت) میں
... نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے اور ان کے گناہ
... کے یہاں بہت بڑی کامیابی ہے۔

... کے بعد نازل ہوئی جبکہ آنحضرت صلی
... [illegible]

کر دی جائے۔

حدیبیہ مدینہ سے آتے ہوئے مکے کے قریب [illegible]

قریب کفار قریش اور آنحضرت صلی اللہ علیہ [illegible]

صلح حدیبیہ کہلائی نوبت صلح تک پہنچی [illegible]

کے بعد مسلمانوں کا شمار بڑھنے لگا۔ یا انگلیوں پر گنے جاتے [illegible]

میں ہو گئے کفار قریش نے اب زیادتیاں کیں تو باہم لڑائیاں [illegible]

کو چھ سال گزر گئے۔ ابھی کسی کو خیال بھی نہ تھا کہ مسلمان [illegible]

سے نکالے گئے تھے وہاں پھر پہنچیں گے کہ اسی اثنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم نے خواب دیکھا کہ آپ مع مسلمانوں کے مسجد بیت الحرام میں [illegible]

ہیں اور اصحاب احرام کھولنے کا تہیہ کر رہے ہیں۔ آپ نے مسلمانوں سے [illegible]

خواب کا ذکر کیا۔ اور اس بشارت کی بنا پر عمرہ کا قصد کر کے [illegible]

ساتھ لئے ہوئے۔ مکہ کو روانہ ہو گئے۔ جب مکہ کے قریب پہنچے [illegible]

ہی لڑائی کے ارادہ سے مکہ سے نکل آئے۔ آپ نے یہ دیکھ کر [illegible]

ہیں حدیبیہ پر قیام کر دیا۔ اور قریش کو پیغام بھیجا کہ ہم عمرہ کے لئے آئے [illegible]

لئے۔ ہمیں مکہ میں آ جانے اور عمرہ کر لینے دو۔ لیکن وہ نہ مانے [illegible]

گرم گفتگو ہونے کے بعد قریش اس پر راضی ہوئے کہ اگلے سال [illegible]

چلے جاؤ۔ یہ بھی قرار پایا کہ صلح نامہ مرتب کیا جائے [illegible]

سال تک فریقین باہم جنگ کا ارادہ نہ کریں گے۔ اگلے سال [illegible]

لیکن تلوار میان سے نہ نکالیں گے۔ اور تین دن سے زیادہ [illegible]

مسلمان قریش سے جا ملے تو وہ اسے واپس نہ آنے دیں گے لیکن [illegible]

کے یہاں آ جائے تو وہ واپس کرنا ہو گا۔ یہ شرطیں [illegible]

داد کے وقت مسلمان بہت آزردہ ہوئے [illegible]

آئے جب خدا خدا کر کے وہ اس پر راضی ہوئے [illegible]

پیش آئی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ صلح [illegible]

محمد رسول اللہ کا صلح نامہ میں لکھا جانا [illegible]

[illegible] لکھو باسمک اللّٰہم من محمد بن عبداللہ۔ آنحضرت
[illegible] عہد نامہ اسی طرح لکھا گیا۔ ان حالات کو دیکھ کر بڑے
[illegible] ضعیف الایمان تھے وہ شبہے کرنے لگے کہ آپ اللہ کے رسول
[illegible] کچھ مسلمان پہلے ہی یہ خیال کرکے مدینہ سے ساتھ ہو گئے تھے
[illegible] کہ مدینہ لوٹ کر نہ پہنچینگے ان کا یہ خیال صحیح ہو گیا۔ غرضکہ اس وقت اگرچہ
[illegible] نوبت نہیں آئی لیکن ان میں ہل چل پڑھ گئی تھی۔ اور آخر نے بھی
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم نے دب کر صلح کی۔

[illegible] اس صلحنامے کے لکھے جانیکے بعد مدینہ کو روانہ ہوئے۔ ابھی
[illegible] یہ آیت نازل ہوئی۔ اور فتح مبین کی بشارت دی۔ اس میں اختلاف ہے کہ فتح مبین
[illegible] آیا فتح مکہ یا فتح خیبر جو مدینہ پہونچنے کے بعد ظہور میں آئی۔ بعض نے کہا کہ فتح مکہ مراد ہے۔
[illegible] فتح خیبر کی طرف اشارہ ہے۔ بعض نے کہا کہ یہ صلح فی حد ذاتہ ایک فتح عظیم تھی۔ اگر غور
[illegible] یہ صلح واقعی ایک فتح عظیم تھی۔ لوگوں نے سمجھا کہ آنحضرت نے دب کر صلح کی۔ لیکن فی الحقیقة
[illegible] کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳-۱۴ سو مسلمانوں کی جماعت ساتھ لیکر دشمن
[illegible] کفار کے دلوں سے بڑھ کر موقعہ مسلمانوں کے خلاف اور کیا مل سکتا تھا۔ باایں
[illegible] آمادہ ہو گئے۔ یہ فتح نہ تھی تو اور کیا تھی اس آیت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے
[illegible] کیا تم سمجھتے ہو کہ دب کر صلح ہوئی۔ حالانکہ حقیقت میں یہ تمہاری فتح ہے
[illegible] قرآن تھی۔ وہ ہو گئی۔ امام زہری نے اس صلح کو اسلئے بھی فتح عظیم کہا ہے۔ کہ
[illegible] مشرکین مسلمانوں سے ملنے جلنے اور انکی باتیں سننے سمجھنے لگے یوں اسلام
[illegible] اور تین سال کے اندر اندر ایک مخلوق عظیم داخل اسلام ہو گئی جس کی
[illegible] تقویت و عزت حاصل ہوئی۔

[illegible] وما تاخر۔ اکثر مفسرین کا یہ قول ہے کہ لیغفر میں لام کی کا ہے
[illegible] فتح مبین عنایت کی تاکہ مغفرت کے ساتھ فتح جمع ہو کر اتمام
[illegible] لیغفر کا تعلق ہے واستغفر لذنبک والمؤمنین
[illegible] وما تاخر لیدخل المؤمنین والمؤمنٰت جنٰت
[illegible] فاستغفرہ انہ کان توابا سے اسے مربوط سمجھا ہے۔

بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہاں

مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر ہم نے

واتمام نعمت پورا ہو جائے۔ کیونکہ دشمن پر فتح پانا

ہو سکتا ہے کہ خود فتح ہی مغفرت کا سبب ہو کیونکہ

اور جہاد فی سبیل اللہ باعث مغفرت ہو سکتا

متبادر فی الذہن یہی ہیں کیونکہ مغفرت کے

کا بھی آگے آیت میں مذکور ہے۔ اس حالت میں آیت کے معنی

عطا کی کہ تمہارے گناہ جہاد کرنے کی وجہ سے معاف کر دیں

کی ہدایت ہو جائے۔ اور مظفر و منصور ٹھہرو۔ اگر اس حالت میں

پیشین گوئی ہو گی۔ اور صلح حدیبیہ اس فتح کی تمہید ٹھہرے گی

هو الذی انزل السکینة فی قلوب المؤمنین دل کا سکون

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے مومنوں کے دلوں کو سکون و طمانیت

اس سے آئندہ کے سکون و طمانیت کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے

باوجود قلت ظہور رہا اور اس سکون کی طرف بھی جو صلح حدیبیہ

صحابہ صورت معاہدہ دیکھ کر پریشان ہو گئے۔ اور

ترجیح دیتے رہے۔ لیکن باایں ہمہ ان کے ایمان میں

جنگ ہوئی تو وہ ثابت قدم رہیں گے۔

وللہ جنود السموات والارض یعنی اللہ تعالیٰ نے

ہتا کم فرمایا کہ یہ نہ سمجھنا کہ دشمن کا لشکر بڑا ہے زمین و آسمان کے

اسباب نصرت عطا کرے اور جسے چاہے خذلان میں گرفتار

پیدا کی ہے تاکہ رسول کی نصرت اور دشمنان

ٹھہریں اور وہ سزاوار عقاب۔ اور قلت

ورنہ اگر ہم چاہتے تو

وکان اللہ علیما حکیما

کیا ہے

[illegible] قلت کے ساتھ کثرت پر غالب آکر
[illegible] اپنی ذات پر بھروسہ کرو اور دشمنان
[illegible]

[illegible] الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ
[illegible] اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ
[illegible] الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (۷)

[illegible] منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں
[illegible] عذاب کرے۔ اُن پر مصیبت کا چکّر چلے گا اور اللہ نے
[illegible] کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے اور وہ بہت ہی بُرا
[illegible] کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔
[illegible] تعلق بھی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا سے ہے یعنی اے پیغمبر ہم نے تم کو
[illegible] سکون و اطمینان پیدا کیا جو باعث فتح ہے برخلاف
[illegible] ہیں اُن کے لئے عذاب تیار کیا ہے۔ چونکہ انہیں اللہ پر ایمان نہیں۔
[illegible] کرتے رہیں۔ لہٰذا ہم نے ہی اُن کے لئے سزا تجویز کر دی ہے
[illegible] غضب اور لعنت جو ہلاکت و تباہی کا موجب ہوتے
[illegible] آسمان کے لشکر سب ہمارے ہی ہیں جس سے چاہیں انہیں
[illegible] حکمت کا مقتضا یہی ہے۔ کہ ایمان والوں کی قلت سے انکی کثرت
[illegible] کا اظہار ہو۔ اور ان مغروروں کا سر انہیں لوگوں کے ہاتھوں ٹوٹے
[illegible] اللہ کی قدرت کو خیال میں نہیں لاتے تھے۔ نیز یہ کہ جو لوگ
[illegible] صلاحیت رکھتے ہوں وہ ایمان لے آئیں۔

[illegible] بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَ
[illegible]

[illegible] ایمان لاؤ [illegible] اسکی مدد کرو اور ادب کرو۔ اور صبح

تفسیر - تعریف دہ کی ضمیر ہے دین اللہ کی طرف بعض …
کی طرف مائل ہے۔ اس حالت میں …

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ …

ترجمہ - اے پیغمبر جو لوگ تم سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ سے بیعت … ان کے ہاتھ پر ہے۔ پھر جو عہد توڑے گا۔ اس کے توڑنے کا وبال … جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اسمیں اور اللہ میں ہوا ہے عنقریب اللہ اسکو …

تفسیر - یعنی اے پیغمبر حدیبیہ میں جو مسلمان تم سے بیعت کر رہے ہیں وہ … ہیں اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اس لیے تمہارا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر نہیں بلکہ اللہ … ہاتھوں پر ہے اس سے بڑھکر اور بیعت کیا ہوگی۔ اس عہد و پیمان کے … کی تو اس سے بڑھکر اور برائی کیا ہوگی اسلئے … نے سر و بال انکا … عہد پر قائم رہینگے وہ یہی نہیں کہ دنیا میں متمند ہونگے بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں آ… عطا فرمائے گا۔

حدیبیہ کی بیعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے … کے ارادہ سے مکہ سے باہر آ گئے تھے۔ اور ابھی صلح نہیں ہوئی تھی … بلکہ آپ صرف حج کرنا چاہتے تھے۔ لیکن باین خیال کہ مبادا کفار … بلکہ مسلمانوں کو قلیل دیکھ کر جنگ شروع کر دیں۔ تو اس حالت میں … سے بیعت لی۔ اور انکے ایمان و استقامت کا امتحان کیا تھا چنانچہ … جنگ ہو جانے کی صورت میں میدان سے راہ فرار اختیار نہ کرینگے … ہٹیں گے ویسے ہٹنے والے نہیں۔ مگر جنگ تک نوبت ہی نہ پہنچی … الرضوان اور بیعت الشجرہ بھی بیعۃ الرضوان اسلئے کہ اللہ تعالیٰ … بیعت کی تھی۔ اپنی خوشنودی کے اظہار کیلئے آیۃ رضی اللہ … صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت لی تھی تو آپ ایک … نیچے آرام کر رہے تھے بیعت کرتے رہے تھے

سَیَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ …

Marfat.com

... لكم من الله شيئا ان اراد بكم
... بما تعملون خبيرا (۱۲) بل ظننتم
... الى اهليهم ابدا وزين ذلك في
... وكنتم قوما بورا (۱۳)

... وہ تم سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مالی کاروبار
... نے مشغول رکھا آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا کیجئے
... باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اسے
... تم کو نقصان پہونچانا چاہے یا تمہیں نفع پہونچانے کا ارادہ
... مقابلہ میں کون ہے کہ تمہاری کچھ بھی مدد کر سکے (تم خدا کو بے خبر جانتے
... نہیں بلکہ جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ نہیں تم نے تو یہ گمان
... کبھی اپنے اہل وعیال میں لوٹ کر نہ آئیں گے۔ اور یہی بات
... میں بھلی لگی تھی۔ اور تم نے برے برے گمان کئے تھے۔ اور تم سزاوار ہلاکت

... مجاہد کا قول ہے کہ المخلفون من الاعراب سے اعراب غفار
... اشجع و اسلم مراد ہیں کیونکہ یہی وہ لوگ تھے کہ جب رسول اللہ صلی
... کی نیت سے سفر مکہ کا ارادہ کیا تو یہ مدینہ کے آس پاس سے ادھر ادھر
... آپ کے ساتھ نہ ہوئے۔ کہ مبادا کہیں جنگ نہ چھڑ جائے یا مکہ میں
... آپ نے جب یہ حالت دیکھی تو احرام باندھا۔ اور ہدی آگے روانہ کر دیں
... کہ آپ کا ارادہ جنگ کا نہیں ہے اس پر بھی بہت سے اعراب گئے
... اور اپنے کاروبار اور اہل وعیال کے جھگڑوں کو عذر بنانا
... اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ جو لوگ اپنی بدبختی سے
... آئیں گے اور کہیں گے فاستغفر لنا یعنی اگرچہ ہم لوگ
... تھے تاہم ہم اپنی تقصیر اور مجرمانی کے
... کہ ہمارا یہ گناہ معاف کر دیا جائے۔
... طلب استغفار زبان سے کرتے ہیں۔ دل سے

بہی اُسکے خلاف نہیں ہو سکتا ...
قل لا یملک ۔ مطلب یہ ...
خطرہ میں پڑتا ہوا دیکھ کر تمہارا ...
اور خطرہ میں مبتلا کر دے تو کون ...
اگر اللہ تعالی نفع یا ضرر کی صورت پیدا کرے ...
ہے کہ نفع اور نقصان کو اپنے اختیار کی بات سمجھنا ...
کہ تمہارا عذر جھوٹا عذر ہے ۔ اصل ...
ہو تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ اللہ کا وعدہ پورا نہیں ہوگا ...
جماعت کے ساتھ مکہ جا کر سلامت واپس نہ آئیں گے ...
تو ہوتا کیا ہے اسی لئے تم اپنی ان بدگمانیوں کے طفیل ...

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ ...
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ ...
رَّحِيْمًا (۱۵)

ترجمہ ۔ اور جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان نہ لائے ...
کر رکھی ہے ۔ اور آسمانوں اور زمین کا تمام ملک اللہ ہی کا ہے ...
جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْ...
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ ...
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا ...

ترجمہ ۔ جب تم غنیمتوں کے لینے کو جانے لگو گے تو جو لوگ ...
ہمیں اجازت ہو ۔ ہم تمہارے ساتھ چلیں گے ...
پیغمبر تم کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ ...
کہیں گے نہیں تم ہم پر حسد کرتے ہو ...
تفسیر ۔ جب رسول اللہ ...

Marfat.com

سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا [illegible]
فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ (۵۱)

ترجمہ اور جب ہم آدمی پر اپنا کرم کرتے ہیں۔ تو وہ ہماری طرف سے منہ پھیر لیتا [illegible]
ہو جاتا ہے اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو پھر لمبی لمبی دعائیں مانگنا شروع [illegible]

تفسیر۔ مذکورہ بالا تینوں آیتوں میں آدمی کے کفران نعمت و ناشکری کا [illegible]
ہوا ہے۔ کہ خیر و مرغوب سے کبھی اس کا پیٹ نہیں بھرا۔ برخلاف اسکے اگر خدانخواستہ [illegible]
آجائے۔ تو بس اسکی مایوسی و دل شکستگی کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ جب مصیبت ہٹا لی [illegible]
بعد اگر حالت مراد کے موافق ہو جائے۔ اور اللہ اپنے فضل و کرم سے ذلیل سے عزیز کرے تو [illegible]
جائے۔ لیکن جیسے اسوقت وہ خدا کو بھی بھول جاتا ہے سابقہ مایوسی و دل شکستگی کو فراموش کر دیتا [illegible]
لگتا ہے جو کچھ مجھے حاصل ہوا یہ میرا حق تھا یا یہ کہ میرے اپنے زور تدبیر اور کمال ہنرمندی و فرزانگی سے [illegible]
حشر و نشر۔ ساعت و قیامت کا ذکر آتا ہے تو یقین نہیں آتا کہ کبھی قیامت ہوگی۔ اور اگر [illegible]
تو جو یہاں اچھے ہیں وہاں بھی اچھے ہونگے۔ ہمیں کس بات کا خطرہ ہے ایک طرف یا یہ طلب کی حال [illegible]
دوسری طرف آرام و راحت میں خدا کی طرف سے منہ موڑ لیتے ہیں لیکن جب مصیبت آتی ہے تو [illegible]
رجوع لاتے ہیں اور دن رات لمبی لمبی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ غرض اپنے مطلب کے بندے ہیں [illegible]
شکر گذاری سے کوسوں دور دور رہتے ہیں اسلئے اگر قرآن میں غور و تدبر نہ کریں۔ اور اسکو نہ
مانیں تو ان سے کیا بعید ہے۔ مگر اے پیغمبر تم انہیں بہرحال اس کفر و انکار کے انجام بد سے آگاہ کر [illegible]

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ [illegible]
فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (۵۲)

ترجمہ اے پیغمبر تم ان لوگوں سے کہو کہ تم نے اس بات کو بھی سوچا کہ اگر یہ قرآن اللہ ہی کی [illegible]
کرتے رہو تو اس سے بڑھکر گمراہ کون ہوگا۔ جو پرلے درجہ کی مخالفت میں [illegible]

یعنی اے اہل مکہ تم سے بڑھکر کوئی گمراہ نہیں ہو سکتا [illegible]

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ [illegible]
يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (۵۳) [illegible]
رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ (۵۴)

Marfat.com

...تعالیٰ نے یہ آیت نازل
...وہ تم اس غزوہ میں نہیں
...غنیمت کا مال نظر آتی ہے اسلئے
...سکتے ہیں ... کہ اس غزوہ
...ساتھ ہوگئے تھے تو غنیمت کے ہوگئے
...ہم ساتھ جائیں اور غنیمت میں حصہ
...بلکہ یہ لا یفقہون الا قلیلا یعنی
...کی حکمت کو سمجھتے ہوں۔ چونکہ یہ لوگ اوس
...کی باتیں کرتے رہیں پھر اگلی آیت میں یہ
...کیا جاتا ہے

...ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونهم
...اجرا حسنا وان تتولوا كما توليتم

...والے ... سے کہدو کہ عنقریب تم ایک
...سے لڑو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے
...بہتر دیگا اور اگر تم نے منہ موڑا

...کی علت و حکمت ... ہر

پائیگا اور اگر [illegible]
ظاہر ہو جائیگی اور [illegible]
سے تعبون کی قوم [illegible]
نے کہا کہ اس سے اہل فارس و روم [illegible]
دونوں قوم مراد ہیں [illegible]
سعید ابن جبیر کا قول ہے [illegible]
غطفان کی طرف اشارہ ہے [illegible]
اسلام کے [illegible] قبول ہوتا [illegible]
تو ہیں اسلام لانے پر مجبور نہ [illegible]
لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ [illegible]
وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ [illegible]
أَلِيمًا (١٧)
ترجمہ۔ اندھے پر سختی نہیں اور [illegible]
رسول کا حکم مانیگا اللہ اسے ان باغوں میں داخل [illegible]
کریگا اور [illegible] دردناک عذاب [illegible]
تفسیر۔ چونکہ آیت سابقہ میں [illegible]
اور [illegible] کو لوگ جانے [illegible]
وعید ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت [illegible]
ہوا [illegible]
[illegible]
طاقت رکھتے ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible] المؤمنين [illegible]
[illegible] تقدروا عليها قد احاط
[illegible]

[illegible] درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے
[illegible] ان کے دلوں میں [illegible] نازل کیا۔ اور ان کو فتح
[illegible] یہ جو لینگے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے
[illegible] کیا ہے۔ جو تم پاؤ گے۔ فی الحال یہ غنیمت غنیمت
[illegible] لوگوں [illegible] کو تم سے روک دیا ہے اور اسلئے بھی کہ یہ
[illegible] اور یہ کہ اللہ تم کو راہ راست پر چلائے۔ اور ایک کامیابی
[illegible] پائی ہے وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہے اور اللہ
[illegible]

[illegible] یعنی حدیبیہ میں جب مسلمانوں نے درخت
[illegible] کی بابت بیعت کی۔ تو اللہ جانتا تھا کہ
[illegible] اور [illegible] ان کی نیتوں کے موافق ان کے
[illegible] اور ان سے فتوحات و غنائم کا وعدہ کیا۔
[illegible] رضوان بھی کہلاتی ہے۔ کیونکہ بیعت کرنے
[illegible] ان کی خبر دی [illegible]۔ جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ
[illegible] احد من بایع تحت الشجرۃ یعنی جن لوگوں نے شجر کے
[illegible] اس حدیث کا مضمون آیت [illegible]
[illegible] جنت کا [illegible] نیز اس
[illegible] اللہ [illegible] میں داخل کرے گا۔
[illegible] اسلئے اللہ اور
[illegible]

[illegible]

حقیقت رکھتی ہو نہ کہ نام کی ...

اسے اسلام کسی حالت میں ...

اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی جب ...

وہاں نمازیں پڑھنے لگے تو ان ...

میں اُس درخت کو ...

وجہ بیعۃ الشجرہ کی یہ ہوئی کہ جب آنحضرت ...

دیا۔ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ...

دیں تو قریش نے ابتداءً یہی نہیں کہ عمرہ کرنے سے ...

کو خبر پہونچی کہ عثمان قتل کر دئے گئے اس حالت میں ...

جنگ کے ارادے سے تشریف نہیں لائے تھے ...

سو آدمی تھے۔ لیکن اگر عثمان رضی اللہ عنہ قتل ...

کی مزاحمت سے قتال تھا ...

میں وہی لوگ ہوں جو مرنے مارنے کیلئے تیار ...

پہلو تہی نہ کریں اگرچہ وہ کم ...

اور سب نے بیعت کی ...

واثابہم فتحا قریبا ...

یہ فتح حاصل ہوئی ...

چونکہ خیبر کی سرزمین ...

مسلمانوں ...

یہ آیات ...

ہوتا ہے ...

[illegible] ایلینے والوں کے
[illegible] مرحب بنفس نفیس علی کرم اللہ
[illegible] ہاتھ آگیا۔ زنان یہود
[illegible] ہاتھ میں رہ گئے بچے ہم آدھی
[illegible] بھیجتے رہینگے۔ آپ نے اس معاہدہ کو منظور کر لیا مگر
[illegible] رہینگے جب چاہیں گے زمین پر قبضہ کر
[illegible] لینگے۔ انہوں نے اس شرط کو منظور کر لیا۔ اور
[illegible] بھیجتے رہے۔ اور آدھی پیداوار بیت المال
[illegible] سے تیما کی طرف جلاوطن کر دیا۔ اور خیبر کی زمین

[illegible] یہود کو پہونچی۔ تو انھوں نے بھی اہل خیبر کی طرح مصالحت چاہی
[illegible] انھیں شروط پر صلح کر لی۔ اور چونکہ فدک بے جنگ جدال
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم تھی اور خیبر کی عام مسلمانوں۔
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر آلود بکری کا گوشت
[illegible] فرمایا کہ زہر آلود ہے۔ مگر روایت ہے کہ زہر کا کچھ
[illegible] آپ کی وفات ہوئی اور وہی زہر آلود
[illegible] گیا کہ گوشت میں زہر نہیں ہے۔
[illegible] کی حالت ہوئی وہ آپ سے پوشیدہ نہیں۔
[illegible] سوچ لیا تھا کہ اگر آپ اللہ کے نبی ہونگے تو آپ کو
[illegible] گئی۔ آپ نے اس سے کچھ تعرض نکیا اور چھوڑ دیا۔
[illegible] قبائل بنی اسد و غطفان کی
[illegible] میں ان کے بال بچوں پر ہاتھ
[illegible]
[illegible] ممکن ہے
[illegible]

فعجل لکم ھذہ الخ [illegible]

آنے والے مسلمانوں کے لئے [illegible]

اور آنیوالے مسلمان غنیمتیں حاصل کرینگے [illegible]

اللہ ہر حال میں ایمان والوں کا معین [illegible]

واخری لم تقدروا علیہا یعنی ابھی ایک فتح [illegible]

تمہارے لئے سوچ رکھی ہے۔ جس پر ابھی تم قادر نہیں [illegible]

بھی ہوگا۔ اس میں اختلاف ہے کہ اس دوسری فتح سے [illegible]

بعض کہتے ہیں کہ فتوحات روم و فارس مراد ہیں جو [illegible]

حصول کی انہیں طاقت نہ تھی کیونکہ عربوں میں اتنی [illegible]

بر آ ہو سکتے۔ وہ تو خود انکے ماتحت و زیر اثر تھے۔ مگر اسلام لانیکے [illegible]

سے انہیں عربوں کو جو کبھی کسی شمار و قطار میں نہ تھے۔ اب [illegible]

تخت جا اولٹے۔ بعض کہتے ہیں کہ فتح مکہ مراد ہے جو [illegible]

اسکے حصول کی قدرت نہ رکھتے تھے۔ اگرچہ پہلا [illegible]

مربوط معلوم ہوتا ہے۔ بعض کی رائے یہ بھی ہے کہ اخری [illegible]

کو دنیا میں حاصل ہوئی ہونگی۔ واللہ اعلم بالصواب [illegible]

ولو قاتلکم الذین کفروا لولوا الادبار [illegible]

سنۃ اللہ التی قد خلت من قبل ولن تجد [illegible]

ترجمہ: اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ [illegible]

نہ پاتے۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آئی ہے [illegible]

نہ پاؤ گے۔

تفسیر: ولو قاتلکم الذین کفروا [illegible]

اور پھر انہیں کوئی [illegible]

[illegible]

[illegible] بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ [illegible]

[illegible] بَصِيرًا (۲۴)

[illegible] انہیں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں
[illegible] کرتے ہو اسے اللہ دیکھتا تھا۔
[illegible] کے سبب نزول کے باب میں ایک
[illegible] ہوئے جبل تنعیم سے اترے چاہتے
[illegible] جب وہ بے خبر تھے تو آپنے انکو پکڑوا لیا۔ اور
[illegible] کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اوسی درخت کے
[illegible] اور درخت کی ایک شاخ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
[illegible] اٹھائے ہوئے تھا۔ اور علی کرم اللہ وجہہ آپکے سامنے
[illegible] اتنے میں تیس جوان مسلح گرد اڑاتے ہوئے ہمارے سامنے
[illegible] نے دعا کی۔ پس اللہ نے انکی آنکھوں پر پردے ڈالدئے
[illegible] نے ان سے فرمایا کہ تم عہد کے موافق آئے ہو یا کسی
[illegible] کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ اسپر آپنے
[illegible]

[illegible] اور کفار میں تلوار چل جانے میں کیا
[illegible] کسی ایک کا بھی ہاتھ نہ چلنے دیا۔ باہم صلح ہوگئی
[illegible]

[illegible]

ع

الَّذِينَ كَفَرُوا ...

عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى ...

وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ ...

ترجمہ وہ (کہ وہ لوگ) جنہوں نے ...

اور قربانی کے جانوروں کو ...

اور اگر کچھ ایمان والے مرد ...

اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تم انہیں ...

ضرر پہنچ جائے گا تو ...

اسلئے کہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت ...

کو چلے گئے ہوتے تو انمیں سے جو ...

جبکہ کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلیت کی ...

اور ایمان والوں پر اپنا سکون نازل کیا ...

اور وہ اسکے لائق و سزاوار بھی تھے ...

تفسیر پہلے اللہ تعالیٰ نے فتح ...

کی دست برد سے بچایا ...

... ہو کر لوٹ گئے ...

غلبہ دیا کرتے ہیں تم کو غلبہ دینا ...

جس میں کبھی تبدیلی نہ ہوگی ...

... بچا ...

... ہو جاتی ...

... پیدا کر دیتے جیسے کہ کفار حمیت
... کر رہے تھے۔ لیکن ہم نے ان ایمان والوں
... ایمان لانیوالے ہیں وہ بھی اِس زمانہ
... میں فتح مکہ ہو جائیگا۔ اللہ علیم خبیر
... اس وقت یہی حکمت و مصلحت تھی کہ ان
... دیا۔ چنانچہ اُسنے یہی کیا۔ آئندہ جو کچھ

... رجال مومنون کہ یعنے اگر
... ایمان موجود نہ ہوتے۔ اور یہ خوف نہ ہوتا کہ اثنائے حرب
... بھی پامال کر ڈالو گے۔ اور اس کا گناہ تمہارے سر پڑیگا
... ان کافروں کو قتل و گرفتاری کا عذاب دیتے۔ یا وہ ایمان
... تو یہی کیا جاتا کہ کفار جاہلیت کی ضد میں اکر اڑتے
... والوں کی حفاظت منظور تھی۔ اسلئے جنگ ہونے دی۔
... لڑائی ہوتی ہے۔ جہاں ہم انہیں لڑائی کا حکم دیتے ہیں
... وہاں ... تلوار کو روک دیتے ہیں۔ کافروں سکےدلوں
... میں ... پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ بھاگ نکلتے
... ان ... کی جاتی ہے۔ اور فائدہ بہرحال ایمان والوں

... بالحق لتدخلن المسجد الحرام ان شاء اللہ
... ما لم تعلموا

[illegible]

دیکھا تھا کہ آپ مع صحابہ [illegible]

ہیں منذر [illegible]

اصحاب سے کیا۔ وہ بہت خوش [illegible]

چنانچہ اسی امید سے مکہ کو روانہ ہوئے [illegible]

تھے منافقوں نے یہی کہنا شروع کیا کہ [illegible]

کی اور آگاہ کیا کہ ہم نے جو خواب اپنے رسول کو [illegible]

الحرام میں داخل ہو گے۔ چنانچہ صلح حدیبیہ کے دوسرے [illegible]

فعلم مالم تعلموا۔ یعنی صلاح وقت یہی تھی کہ [illegible]

ہو۔ تم میں سے کوئی اس مصلحت کو نہ جانتا تھا۔ مگر خدا [illegible]

میں رکھکر دوسری فتح قریب عنایت کر دی یعنی فتح خیبر [illegible]

تھی۔ جیسا کہ بعض روایات سے یہی بیان کیا ہے

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ [illegible]

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (۲۶)

ترجمہ۔ وہی ہے جسنے اپنے رسول کو ہدایت [illegible]

پر غالب کرے اور خدا گواہ کافی ہے۔

تفسیر۔ اس آیت میں صداقت رویای [illegible]

اور ہونا چاہئے کیونکہ ہم نے [illegible]

خواب غلط ہو۔ اور وہ ہدایت [illegible]

[illegible]

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ [illegible]

[illegible] يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ [illegible]

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ [illegible]

[illegible]